WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
24 جولائی 2024

WEDNESDAY
24-JULY-2024

صفحہ 08 ہارد ک کو غصے پر قابو رکھنے کی ضرورت

صفحہ 08 انضمام کے خلاف بیان پر سخت ردِ عمل

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 162 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 162 ■ جلد: 14 ■

وزیر خزانہ نے پارلیمنٹ میں اپنا ساتواں بجٹ پیش کیا

جموں و کشمیر کیلئے 42227 کروڑ روپے مختص

وزیر اعظم غریب کلیان یوجنا کو 5 سال کیلئے بڑھا دیا گیا، نوکری پیشہ طبقہ کو بڑی راحت

سرینگر/23 جولائی//

حزب اختلاف پارٹیوں کے سخت تنقید کے بیچ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رامن نے منگل کو پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے دوران اپنا ساتواں بجٹ پیش کرتے ہوئے جموں کشمیر کیلئے آئندہ مالی سال کیلئے 42227 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس دوران وزیر اعظم غریب کلیان یوجنا کو 5 سال کیلئے بڑھا دیا گیا۔ اس سے 80 کروڑ سے زیادہ غریب لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ اسی دوران نوکری پیشہ طبقہ کو بڑی راحت دیکر اسٹینڈرڈ ڈیڈکشن میں اضافہ کر کے 50 ہزار سے بڑھ کر 75 ہزار ہوا۔ سی این آئی مانیٹرنگ کے مطابق اپوزیشن پارٹی کی تنقید کے بیچ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رامن نے پارلیمنٹ میں اپنا ساتواں میزانہ پیش کیا۔ اس موقعے پر جموں کشمیر کیلئے مرکزی بجٹ میں جموں و کشمیر کیلئے 42227 روپے مختص کیے۔ اس موقعہ پر ایوان میں تقریر کرتے ہوئے نرملا سیتا رامن نے کہا کہ ''ہم نے پی ایم غریب کلیان یوجنا کو 5 سال کے لیے بڑھا دیا۔ اس سے 80 کروڑ سے زیادہ غریب لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے روزگار، ہنر کی تربیت کے لیے پانچ سکیموں کے پیکج کا اعلان کیا۔ اس سے پانچ سالوں میں 4 کروڑ 10 لاکھ نوجوانوں کو فائدہ پہنچے گا۔ ان اسکیموں پر دو لاکھ کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ عبوری بجٹ میں ہم نے ترقی یافتہ ہندوستان کا روڈ میپ دینے کا وعدہ کیا تھا۔ بجٹ میں وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے نوکری پیشہ طبقے کے لیے بڑا اعلان کیا ہے۔ حکومت نے ٹیکس سلیب میں تبدیلی کے متوسط طبقے کے دیرینہ مطالبے پر راحت دی ہے۔ پارلیمنٹ میں بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ حکومت کی جانب سے نئے ٹیکس نظام کو آسان بنایا جا رہا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ٹیکس دہندگان میں سے دو تہائی نئے ٹیکس رجیم میں آ چکے ہیں۔ اسٹینڈرڈ ڈیڈکشن کی حد 50 ہزار روپے سے بڑھا کر 75 ہزار روپے کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تبدیلی سے حکومت کو 37000 کروڑ روپے کا نقصان ہوگا۔ حکومت کی طرف سے کی گئی تبدیلیوں سے 4 کروڑ ٹیکس دہندگان کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ اس کے علاوہ وزیر خزانہ نے نئے ٹیکس نظام کے ٹیکس سلیب کے حوالے سے بھی تبدیلیاں کی ہیں۔ نئی تبدیلی کے تحت نئے ٹیکس نظام میں 3 لاکھ۔۔۔۔101

ملک کی معیشت چمکتے ستارے کی مانند رہے گی

عوام نے وزیر اعظم کی قیادت والی حکومت پر اعتماد ظاہر کرتے ہوئے انہیں پھر منتخب کر دیا

سرینگر/23 جولائی//

ملک کے عوام نے وزیر اعظم مودی کی قیادت والی حکومت میں اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے اور اسے تاریخی تیسری مدت کیلئے دوبارہ منتخب کیا ہے کی بات کرتے ہوئے مالیات اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر نرملا سیتا رمن نے اپنی بجٹ تقریر میں کہا کہ جی ایس ٹی نے عام آدمی پر ٹیکس کے واقعات میں کمی کی ہے، تعمیل کا بوجھ کم کیا ہے اور تجارت اور صنعت کے لیے لاجسٹک لاگت میں کمی آئی ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق پارلیمنٹ میں مرکزی بجٹ 2024-25 پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ سیتا رامن نے جی ایس ٹی کو وسیع تناسب کی کامیابی قرار دیا۔ تجارت کو آسان بنانے کے لیے جی ایس ٹی قوانین میں کئی ترامیم کی گئی ہیں۔ اس کے تحت شراب کی تیاری میں استعمال ہونے والی ایکسٹرا نیوٹرل۔۔۔۔102

شدید گرمی اور مسلسل خشک سالی سے پانی کی قلت

سرینگر/23 جولائی//

جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے چوگام علاقے کے کئی دیہاتوں کے مکینوں نے منگل کے روز علاقے میں پینے کے پانی کی عدم دستیابی کے معاملے پر جل شکتی (پی ایچ ای) محکمہ قاضی گنڈ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ ہزاروں کی تعداد میں رہائشی سڑک پر جمع ہوئے اور جل شکتی محکمہ قاضی گنڈ کے خلاف نعرے لگائے جو اپنے علاقے میں پینے کی سہولت فراہم کرنے میں ناکام رہے۔ مظاہرین نے۔۔۔۔103

بجٹ کا مقصد پورے ہندوستان میں اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانا ہے: وزیر اعظم نریندر مودی

سرینگر/23 جولائی//

بجٹ 2024-25 کا مقصد پورے ہندوستان میں اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانا ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے اس بات پر زور دیا کہ بجٹ معاشرے کے تمام طبقات کو بااختیار بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسا بجٹ ہے جو ملک کے دیہاتوں، غریبوں اور کسانوں کو خوشحالی کی طرف لے جانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے دوران پیش کیے بجٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ 2024-25 اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے والا بجٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران 25 کروڑ لوگ غربت سے باہر آئے ہیں۔ یہ بجٹ نئے ابھرنے والے نو مڈل کلاس کو بااختیار بناتا ہے۔ یہ متوسط طبقے کو نئی طاقت فراہم کرتا ہے اور اس میں قبائلی معاشروں، دلتوں اور پسماندہ طبقات کو بااختیار بنانے کے مضبوط منصوبے شامل ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے ٹیکس اور ٹی ڈی ایس کی مختلف دفعات۔۔۔۔104

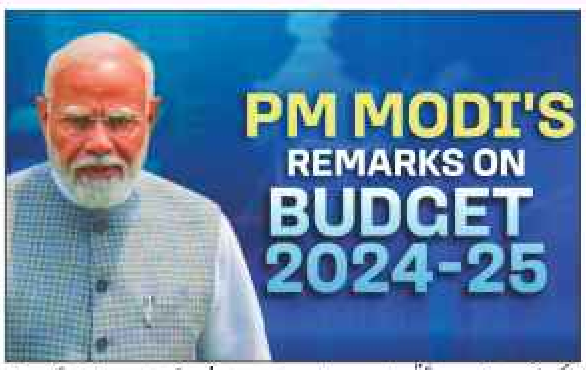

جموں و کشمیر نے 21 ویں صدی کے مواقع سے فائدہ اٹھایا

ہمارے نوجوان قابل فخر اور خوشحال یوٹی تعمیر کر رہے ہیں: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سرینگر/23 جولائی//

جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کا ایک نظریاتی بجٹ کیلئے تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے اور کہا کہ یہ بجٹ معاشی ترقی کو تیز کرنے کے علاوہ وکست بھارت کیلئے دور رس اصلاحات کو آسان بنائے گا اور کاروبار کرنے میں آسانی اور زندگی کی آسانی میں اضافہ کرے گا۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کی جانب سے پیش کردہ بجٹ پر وزیر اعظم مودی اور وزیر خزانہ سیتا رامن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میں اس۔۔۔۔105

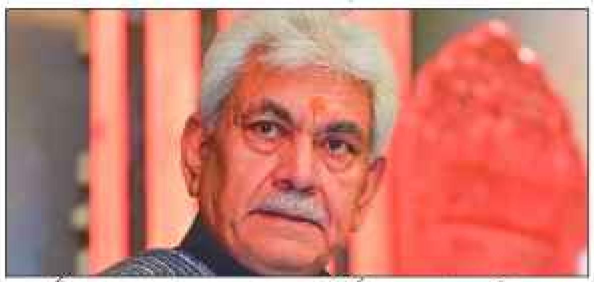

بجٹ 2024 سستا اور مہنگا کیا ہوگا؟

سونا اور موبائیل سستا مگر ٹیلی کام آلات ہوئے مہنگے

سرینگر/23 جولائی//

مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے 2024 کے مرکزی بجٹ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کسٹم ڈیوٹی میں اہم کمی کا اعلان کیا ہے۔ اہم نکات میں سونا، چاندی اور پلاٹینیم پر کسٹم ڈیوٹی کو کم کر کے بالترتیب 6 فیصد، 6 فیصد اور 6.4 فیصد کرنا شامل ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق اس کے علاوہ بجٹ میں موبائل فون، چارجرز اور ایکسیسریز پر کسٹم ڈیوٹی کو کم کر کے 15 فیصد کرنا شامل ہے، جبکہ ٹیلی کام آلات پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی کو 10 فیصد سے بڑھا کر 15 فیصد اور پلاسٹک مصنوعات پر کسٹم ڈیوٹی میں اضافہ شامل ہے۔ جو چیزیں سستی ہوں گی ان میں موبائل فون، چارجرز اور ایکسیسریز پر کسٹم ڈیوٹی 15 فیصد تک کم کر دی گئی ہے۔ سونا اور چاندی پر کسٹم ڈیوٹی کم ہو کر 6 فیصد اور پلاٹینیم پر 6.4 فیصد ہو جائے گی۔ کینسر کے تین ادویات۔۔۔۔106

رواں بجٹ نوجوانوں اور خواتین کیلئے خوابوں کا بجٹ

2047 تک وکست بھارت کا وزیر اعظم کا خواب واضح طور پر بجٹ میں جھلکتا

سرینگر/23 جولائی//

وزیر کرن رجیجو نے مرکزی بجٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ تمام طبقوں کیلئے خاص طور پر نوجوانوں اور خواتین کے لیے خوابوں کا بجٹ ہے۔ بجٹ میں نوجوانوں کیلئے 11 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا سرمایہ مختص کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2047 تک وکست بھارت کا وزیر اعظم مودی کا خواب واضح طور پر بجٹ میں جھلکتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر نے بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال، اڈیشہ، آندھرا پردیش اور شمال مشرق کیلئے سیلاب کی امداد کے لیے کیے گئے اعلانات پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ اس سے مشرقی ہندوستان کی معیشت کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہنر مندی اور روزگار پیدا کرنے کے اعلانات تاریخی ہیں۔ خواتین کیلئے امدادی اسکیموں کو سراہا جاتا ہے۔ شمال مشرق میں بینکنگ خدمات کا خیال رکھا گیا۔۔۔۔107

شدید گرمی کی لہر: اسکولوں کی اوقات کار میں تبدیلی

صبح 8 بجے سے 1 بجے تک درس و تدریس کا عمل جاری رہیگا

سرینگر/23 جولائی//

وادی کشمیر میں ریکارڈ توڑ گرمی کے بیچ محکمہ اسکولی تعلیم نے تمام اسکولوں کے اوقات کار میں تبدیلی لاتے ہوئے صبح 8 سے دن کے 1 بجے تک اوقات کار رہنے کا اعلان کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر نے اعلان کیا ہے کہ وادی کشمیر میں جاری گرمی کی لہر کے درمیان اسکول کے اوقات میں تبدیلی لائی گئی ہے۔ اس ضمن میں محکمہ کی جانب سے جاری کردہ حکمنامہ کے مطابق والدین اور دیگر اسٹیک ہولڈرس کی جانب سے جاری گرمی کی لہر کی وجہ سے طلباء کیلئے اسکول کے اوقات میں تبدیلی کے حوالے سے متعدد نمائندگیاں موصول ہوئی ہیں جس کو مد نظر رکھتے۔۔۔۔108

اوڑی بونیار میں آتشزدگی
دس دکانیں خاکستر

سرینگر/23 جولائی//

سرحدی قصبہ اوڑی کے بونیار بازار میں آگ کی ہولناک واردات میں دس دکانیں جل کر خاکستر ہوئی اور ان میں موجود لاکھوں روپے مالیت کا ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ سی این آئی کے مطابق سرحدی قصبہ اوڑی کے بونیار بازار میں دوران شب آگ لگنے سے 10 دکانیں جل کر خاکستر ہوئے اور ان۔۔۔۔109

پونچھ کے بٹل سیکٹر میں دراندازی کی ایک کوشش ناکام

فائرنگ کے تبادلے میں فوجی اہلکار زخمی، جنگلات میں تلاشی آپریشن جاری/فوج

سرینگر/23 جولائی//

پونچھ کے بٹل سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ دراندازی کی بڑی کوشش کو ناکام بنانے کے دوران ایک فوجی اہلکار زخمی ہو گیا ہے۔ فائرنگ کے واقعہ کے بعد جنگلات میں تلاشی آپریشن جاری ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے پونچھ ضلع میں بٹل سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ فوج اور جموں کشمیر پولیس نے دراندازی کی کوشش ناکام بنائی۔ ذرائع نے بتایا کہ۔۔۔۔110

ایس ایم سی کا تجاوزات کیخلاف کریک ڈاون

20 روز میں 46 غیر قانونی تعمیرات منہدم کر دیئے

سرینگر/23 جولائی//

سرینگر میونسپل کارپوریشن نے حالیہ دنوں میں ناجائز تعمیرات کے خلاف سخت کارروائی تیز کر دی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کمشنر ایس ایم سی نے حال ہی میں 29 جون 2024 کو چیف ریونیو آفیسر اور آئی ٹی ہیڈ کے دو عہدوں کے علاوہ، سہیل نبی چنسساز کو بطور چیف خلاف ورزی آفیسر، انفورسمنٹ ونگ کی قیادت کرنے کی ذمہ داری سونپی۔ اس نئے عہدے کے سنبھالنے کے بعد سے، چنسساز نے غیر قانونی تعمیرات کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ انہوں نے 20 دنوں کے اندر اندر 46 غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کر دیا ہے، ایک عمارت کو سیل کر دیا ہے، اور جموں وکشمیر میونسپل کارپوریشن۔۔۔۔111

سیاحتی سرگرمیوں کے بیچ وادی بنگس سیاحوں کی نئی پسند

مقامی و غیر مقامی سیاحوں کی بھاری تعداد بنگس کی سیر کر کے لطف اندوز

سرینگر/23 جولائی//

وادی کشمیر میں سیاحتی سرگرمیوں میں اضافہ کے بیچ وادی بنگس سیاحوں کی نئی پسند بن چکی ہے اور سیاحوں کی اچھی خاصی تعداد ان دنوں بنگس وادی کا دورہ کر کے وہاں قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق لائن آف کنٹرول پر جنگ بندی معاہدے کے بعد سرحدوں پر امن قائم ہے۔ جس کے چلتے اب سرحدی علاقوں میں بھی سیاحتی سرگرمیاں عروج پر پہنچنے لگی ہے۔ گزشتہ دو سالوں کے دوران سیاحوں کی اچھی خاصی تعداد سرحدی علاقوں کا رخ کرنے۔۔۔۔112

بازاروں میں چیکنگ اسکارڈوں کی غیر موجودگی

سبزی و مرغ فروش من مانیوں پر اتر آئے

سرینگر/23 جولائی//

انتظامیہ اور متعلقہ محکمے کی خاموشی اور عدم توجہی سے دکانداروں اور ریزہ والوں نے نے اشیاء ضروریہ خاص میوہ اور سبزیوں کے نرخوں میں بے تحاشا اضافہ کیا ہے اور وہ اپنے من مانی قیمتوں پر ان چیزوں کو فروخت کرتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق لوگوں نے الزام ہے کہ متعلقہ محکمہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا ہے جس کی وجہ سے گراں بازاری عروج پر ہے اور دکاندار کھلے عام اپنے شرائط اور قیمتوں پر اشیاء کو فروخت کرتے ہیں۔ مہنگائی کا جن بوتل سے باہر آیا ہے جبکہ وادی میں سبزی اور میوہ فروشوں نے عام آدمی کو دو دو ہاتھوں سے لوٹنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ انتظامیہ کی بے حسی کی وجہ سے گراں بازاری آسمان کو چھو رہی ہے اور سردی کے باوجود خریداروں کے پسینے چھوٹ رہے۔۔۔۔113

ماہ جولائی صدی کا گرم ترین مہینہ بننے کے قریب

ممکنہ طور پر سال کے آخر تک درجہ حرارت عروج پر ہوگا، اگلا سال بھی گرم ہو جائے گا

سرینگر/23 جولائی/

گوڈارڈ انسٹی ٹیوٹ فار اسپیس اسٹڈیز کے ناسا کے اعلیٰ موسمیاتی ماہر گیون شمٹ نے خبردار کیا ہے کہ جولائی 2024 صدی کا گرم ترین مہینہ بننے جا رہا ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ناسا کے ماہر موسمیات گیون شمٹ کا کہنا ہے کہ مسلسل گرمی کی لہر کرہ ارض کے بڑے حصوں کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے جس سے درجہ حرارت کے کئی ریکارڈ ٹوٹ جائیں گے۔ واشنگٹن میں ناسا کے ہیڈ کوارٹر میں موسمیاتی ماہرین، ناسا کے منتظم بل نیلسن اور چیف سائنسدان۔۔۔۔114

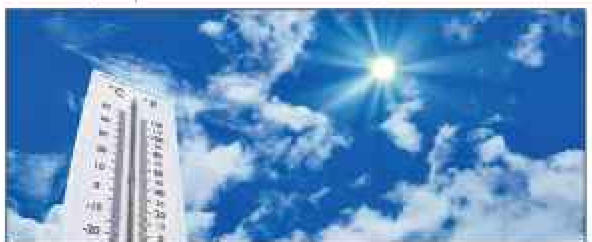

فطرت سے قربت: بیماریوں کے علاج کی انوکھی لیکن مفید تجویز

اسکاٹ لینڈ: آپ باہر جائیے اور روز بادلوں یا تاروں کو دیکھیے؛ دریا یا سمندر کے کنارے جا کر ایک پتھر پر اپنی پریشانی لکھیے اور اسے پانی میں پھینک دیجیے، یا گھر کے باغیچے میں کھمبیوں کی دس اقسام تلاش کیجیے۔ یہ وہ عجیب نسخے ہیں جو آج کل اسکاٹ لینڈ کے ڈاکٹر اپنے مریضوں کے لیے لکھ رہے ہیں۔ اسے ماہرین نے "فطرت کے نسخے" یا نیچر پرسکرپشن کا نام دیا ہے، بالخصوص شیٹ لینڈ جزائر کے ڈاکٹر دیگر دواؤں کے ساتھ اپنے مریضوں کو فطرت سے قریب ہونے کے مشورے دے رہے ہیں۔ برطانیہ میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا تجربہ ہے جو نیشنل ہیلتھ سروسز اور اسکاٹ لینڈ میں پرندوں کے تحفظ کی تنظیم (آر ایس پی بی) نے شروع کیا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق اس سے بلڈ پریشر قابو میں رہتا ہے، دماغی اور جسمانی اطمینان بڑھتا ہے اور امراضِ قلب کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ سب سے بڑھ کر انسان جب قدرتی مناظر کے قریب ہوتا ہے تو اس سے خوشی ملتی ہے۔ آر ایس پی بی کی ایک افسر کیرن

مک کیلوی کے مطابق فطری مناظر دل و دماغ پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں اور یہ بات سائنسی طور پر درست ثابت ہوچکی ہے۔ اگر مریض پہلی بار افاقہ محسوس کرے تو اسے قدرتی مناظر اور سبزے وغیرہ میں مزید وقت گزارنے کو کہا جاتا ہے۔ مریض اس روداد کو ایک کیلنڈر کے ذریعے نوٹ بک میں لکھتا جاتا ہے۔ مثلاً جنوری میں خاص پھولوں کو کھلتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ یا فروری میں پیاز اور دیگر جڑ والی سبزیاں اگائی جاسکتی ہیں اور مارچ میں پالتو جانوروں کے ساتھ واک کی جاسکتی ہے۔

ماہرین کا اصرار ہے کہ اس طرح صحت پر مفید اثرات ہوتے ہیں۔ لوگ ذیابیطس، ڈپریشن اور کینسر تک میں بہتری محسوس کرتے ہیں۔ ایک اور ڈاکٹر کلوای ایوانز نے کہا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ دوا کے بغیر علاج کیا جائے تو لوگوں کو فطری اور قدرتی مناظر میں جانے دیجیے۔ واضح رہے کہ یہ طریقہ علاج ایک مطالعہ بھی ہے جو طویل عرصے تک جاری رہے گا۔

کھیرا قبض اور پیٹ کے دیگر امراض سے محفوظ رکھتا ہے

نئی دہلی: گرمی کے موسم میں کھیرا کھانا صحت کے لے مفید ہے ہی ساتھ میں جسم کی خوبصورتی کو بھی نکھارتا ہے۔ کم فیٹ و کیلوری کے ساتھ ہی فائبر سے بھرپور کھیرے کے استعمال سے کئی طرح کے فائدے ہیں۔

سلاد کے طور پر استعمال کئے جانے والے کھیرے میں اریپسن نام کا ایک انجائم ہوتا ہے جو پروٹین کو ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کھیرے کے فوائد:

کھیرا پانی کا بہت اچھا ذریعہ ہوتا ہے، اس میں 95% پانی ہوتا ہے۔

کھیرے کے روزانہ استعمال سے جوڑوں کے درد میں آرام ملتا ہے۔

کھیرے میں موجود عنصر کھانا کو جلد ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کھیرے میں وٹامن اے بی، 1بی 6 سی، ڈی پوٹیشیم، فاسفورس، ایرن وغیرہ اچھی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ جو صحت کے نظریہ سے بہت مفید ہے۔

کھیرا قبض سے نجات دلانے کے ساتھ ہی پیٹ کے کئی امراضکے لئے فائدہ مند ہے۔

سینے میں جلن میں مسلسل طور سے کھیرا کھانا فائدہ مند ہے۔

کھیرے میں موجود رس پین کریز سرگرم ہونے پر جسم میں انسولین بنتی ہے۔ انسولین جسم میں بننے پر ذیابیطس سے لڑنے میں مدد ملتی ہے۔

کھیرا کھانے سے کولسٹرل کی سطح کنٹرول رہتی ہے۔ اس سے دلسے متعلق بیماری ہونے کا خدشہ کم رہتا ہے۔

گوشت کو آگ پر بھون کر کھانے سے ہائی بلڈ پریشر کا مرض لاحق ہوسکتا ہے

نئی دہلی: امریکی طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر مرغی، مچھلی یا گوشت کو براہ راست آگ پر بھون کر کھایا جائے تو اس سے بلڈ پریشر میں اضافے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے سالانہ اجلاس میں پیش کردہ ایک سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ باربی کیو، گرلنگ اور گوشت کو آگ پر براہ راست بھوننے کے رجحان کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔

ایسے کھانوں کی زیادتی سے لوگوں میں ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے لیکن یہ خدشہ درمیانے درجے کا ہوسکتا ہے۔ سروے کے مرکزی مصنف گوانگ لایو ہیں جو ہارورڈ ٹی ایچ چین اسکول آف پبلک ہیلتھ میں ریسرچ فیلو ہیں۔ ان کی ٹیم نے 53 ہزار 852 افراد کا طویل مدتی مطالعہ کیا جن میں 32 ہزار 925 خواتین پر مشتمل دو گروپ اور 17 ہزار 104 مرد شامل تھے۔ سروے کے آغاز میں کسی کو بھی بلڈ پریشر، ذیابیطس، امراضِ قلب اور کینسر کا مرض لاحق نہ تھا۔

اگلے 12 سے 16 سال کے درمیان ان میں سے 37 ہزار 123 افراد کو ہائی بلڈ پریشر کا مرض لاحق ہوگیا۔ ان میں سے جن خواتین و حضرات نے ہفتے میں دو مرتبہ مچھلی، مرغی یا سرخ گوشت کھایا ان میں بلڈ پریشر کا خطرہ 17 فیصد تک نوٹ کیا گیا لیکن یہ مرض ان میں پیدا ہوا جو گوشت کو آگ پر بھون کر یا گرلنگ کے بعد کھاتے رہے۔

جن لوگوں نے مہینے میں 15 مرتبہ اس طرح گوشت کھایا ان میں بلڈ پریشر بڑھنے کا رجحان سب سے زیادہ تھا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ گوشت کو بلند درجہ حرارت پر پکانے سے اس میں بعض مضرِ صحت کیمیکل پیدا ہونے لگتے ہیں جو کھانے والوں میں اندرونی سوزش، انسولین سے مزاحمت اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ بنتے ہیں۔

ماہرین نے زور دیا ہے کہ ہر دوسرے دن اس طرح کا گوشت کھانے والوں کا بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے لہٰذا اس سے اجتناب ضروری ہے تاہم ہفتے میں ایک یا دو مرتبہ آگ پر بھنا گوشت کھانے سے صحت پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔

بلیڈر کینسر کی علامتیں اور اس کا علاج

بلیڈر (مثانہ) میں غیر معمولی خلیات بے قابو اضافہ کو بلیڈر کینسر کہتے ہیں۔ بلیڈر کی باہری دیوار کے پٹھوں (مسلس) کی پرت کو سروسا کہتے ہیں جو کہ فیٹی ٹیشو، ایڈی پوز ٹیشو ز یا لیمف کے بہت پاس ہوتا ہے۔ بلیڈر وہ غبارہ نما اعضاء ہے جہاں پر پیشاب (یورین) کے کلکشن کا اخراج ہوتا ہے۔ بلیڈر کی اندرونی دیوار جنہے پیشاب کے رابطے میں آتی ہے اور اسے یورین بلیڈر (مثانہ) کا اوپری پرت کہتے ہیں۔ یہ ٹرانجشنل سیلس کی وجہ سے گھری ہوتی ہیں جسے یورو تھیلیم کہتے ہیں۔

بلیڈر کینسر مرد اور خواتین دونوں کو ہوتا ہے۔

بلیڈر کینسر مرد اور خواتین دونوں کو بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن عورتوں میں یہ کینسر زیادہ ہوتا ہے۔ بلیڈر کینسر کے کئی وجہ ہیں۔ پراسٹیٹ گرنتھی کا بڑھنا، پیشاب کے راستے میں انفکشن (سکرن) ہونا، حاملہ ہونے وقت آنے والی پریشانیاں، پیشاب کے راستے میں پتھری کا ہونا، اسقاط حمل کا ہونا وغیرہ بلیڈر انفیکشن کے ذمہ دار ہیں۔ خلیات کی پرت کے نیچے پٹھوں کی ایک پرت ہوتی ہے جو کہ بلیڈر کے سکڑن کے ساتھ پیشاب کو اخراج کرتی ہے جس سے یورین یوریتھرا نام کا ٹیوب سے اخراج کیا جاتا ہے۔

بلیڈر کینسر کا پتہ کب چلتا ہے

بلیڈر کی باہری دیوار کی مسلس (مانس پیشیوں) کی پرت کو کہتے ہیں جو کی فیٹی ٹیشو، ایڈی پوز ٹیشو ز یا لیمف نوڈس کے بہت قریب ہوتا ہے۔ بلیڈر کینسر بلیڈر کی پرت سے شروع ہوتا ہے اور تقریباً 70 سے 80 فیصد بلیڈر کینسر کے مریضوں میں کینسر کا پتہ تبھی لگ جاتا ہے جب یہ باہری سطح میں ہوتا ہے جب کہ یہ بلیڈر کی دیوار کی اندرونی سطح میں ہوتا ہے۔

کینسر جب بلیڈر کی بیرونی دیوار میں شروع ہوتا ہے اسے سپرفیشیل کینسر کہتے ہیں اور یہ غیر معمولی خلیات میں آئی سولیٹیڈ چپ کی طرح دکھتا ہے۔ اگر بلیڈر کی اندرونی دیوار پر انگلی نما نکلا ہوا حصہ پایا گیا تو اسے پیپلری ٹرانجشنل سیل کینسر کہتے ہیں۔

کبھی کبھی ٹیومر کا پتہ لگتا ہے جب کہ یہ گہرے طور پر بلیڈر کی اندورنی دیوار سے لیکر لیمف نوڈس اور دوسرے اعضاء میں پھیل چکا ہوتا ہے۔

بلیڈر کینسر کے دیگر اقسام

بلیڈر کینسر کا ایک اور طرح کا ہوتا جس کو کارسینوما ان سیٹو کہتے ہیں۔ جس کے معنی ہیں کہ یہ کینسر صرف اسی جگہ پر رہتا جہاں پر اس کی شروعات ہوئی ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ کینسر بلیڈر کو بہت گہرائی سے نہیں متاثر کرتا ہے لیکن اس کے کچھ علامات ہیں، یوری نیشن کے دوران جلن ہونا، ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ ڈاکٹر کے ذریعہ سائی ٹوکس سے جانچ کرنے کے بعد بھی یورولوجسٹ اس بیماری کو نہ پکڑ پائے۔ جانچ کے لئے بلیڈر کی باہری دیوار کو جو حصہ سرخ لگے وہاں کی بائیوپسی کرنی ہوتی ہے۔

اس کا پتہ ایک دوسری جانچ سے بھی لگایا جاتا ہے جسے کہ یورین سائیٹالوجی کہتے ہیں اور اس میں پیشاب کے سیل کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس جانچ میں پیشاب کا ایک نمونہ لیا جاتا ہے وار مائیکرو اسکوپ کے اندر اس کی جانچ کر کینسر کے سیل کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ بلیڈر کینسر کی تین علامتیں ہیں اور سبھی میں الگ الگ طرح کی سیل ہوتی ہیں:۔

تقریباً 90 فیصدی بلیڈر کے کینسر ٹرانجشنل سیل کارسینو ماز کہلاتے ہیں۔

6 سے 8 فیصدی اسکیامس سیل کارسینوما

2 فیصدی ایڈنو کارسینو ماز ہوتے ہیں۔

اس طرح کے پیدا ہونے والے انفیکشن جسے سیزوسومیاسی کہتے ہیں وہ بلیڈر کینسر کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ وہ مریض جن میں طویل وقت سے بلیڈر کی پتھری ہے ان میں بلیڈر کی دیوار پر سوزن اور لمبے وقت تک جلن کی وجہ سے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ وہ مریض جن میں پہلے بھی بلیڈر کینسر ہو چکا ہے ان میں اس بیماری کے دوبارہ ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

بلیڈر کینسر کی علامت:

پاخانہ یا پیشاب کے وقت خون آنا

ہمیشہ بخار رہنا

کھانسنے میں خون آنا

حیض کے دوران زیادہ خون آنا

چھاتی میں گانٹھ کا ہوجانا

بلیڈر کینسر کا علاج:

اس کا علاج بہت مشکل اور مہنگا ہوتا ہے کئی بار سرجری کے ذریعہ بھی اسے ٹھیک کیا جاتا ہے اور کئی بار علاج کے چاروں قسم کا بھی ایک ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ علاج کے یہ چار قسم خاص ہیں:۔

سرجری

انٹروویسیکل تھراپی

موبائل فون کے زیادہ استعمال سے جسم کے کسی بھی حصہ میں ٹیومر بن سکتا ہے

واشنگٹن: آج کے دور میں اسمارٹ فون ہمارے زندگی کا لازمی جزو بن گیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم یہ بات بھول گئے کہ ہم اسمارٹ فون کا استعمال اتنا زیادہ کررہے ہیں کہ ہمارے جسم میں کہیں بھی کینسر کا پھوڑا بن سکتا ہے یہاں تک کہ دل میں بھی ٹیومر بن سکتا ہے۔ امریکی حکومت کی تازہ ریسرچ میں محققین نے تقریباً 20 سالوں تک 160 کروڑ روپے خرچ کر کے چوہوں پر اسمارٹ فون کے ریڈیشن سے ہونے والے تغیرات پر تحقیق کی گئیہے۔ محققین نے پایا ہے کہ اسمارٹ فون سے نکلنے والی ریڈیشن انسانوں کے جسم میں ٹیومر کو جنم دے سکتی ہے۔ محققین نے مذکر (Male) چوہوں پر موبائل ریڈیشن کا استعمال کرکے یہ پایا کہ ان کے دل کی خلیات (Cells) میں ٹیومر جنم لیتا ہے۔ وہیں محققین نے جب یہی تحقیق مونث (Female) چوہوں پر کی تو ان میں ٹیومر نہیں بنا۔ اس تحقیق میں شامل کئے چوہوں پر بے حد تیز ریڈیشن ڈالی گئی، جس کے بعد 6 فیصد جانوروں میں "schwannomas" کا ٹیومر بن گیا۔ یہ خاص طرح کا ٹیومر دل کے پاس موجود نرو ٹیشو میں پیدا ہوتا ہے۔ اس تحقیق میں مصروف سائنس داں جان بوچر نے کہا 'یہ بات سچ ہے کہ اس سے پہلے بھی فون کی ریڈیشن سے ہونے والے کینسر کا پتہ لگ چکا ہے، لیکن یہ کان اور دماغ کے پاس پائے گئے تھے۔ اب ٹھیک اسی طرح کا ٹیومر پہلی بار دل کے قریب ملا ہے۔ حالانکہ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ جو اثرات چوہوں پر مرتب ہوتے دیکھے گئے ہیں وہی انسانوں پر بھی مرتب ہوں گے۔ واضح رہے کہ یہ نتیجے 3 جی اور 2 جی فون کے ذریعہ حاصل ہوئے۔ 4 جی اور 5 جی، الگ فرکونسی پر کام کرتے ہیں اور ان سے نکلنے والی ریڈیشن بھی الگ ہوتی ہے۔

بیروں میں چھپے ہیں بے شمار قدرتی فوائد

نئی دہلی: (ایجنسی) بیر ایک مزیدار پھل اور صحت کے لیے بھی مفید ہے، اس کے ذائقے سے تو سب ہی واقف ہیں لیکن کیا آپ اس میں چھپے بے شمار قدرتی فوائد سے واقف ہیں؟ یہ ایک بھرپور غذائیت والا پھل ہے جو پروٹین، وٹامن، کیلشیئم، کاربوہائیڈریٹ، سوڈیم اور میگنیشیم سے مالا مال ہے۔ بیر میں آئرن اور فاسفورس بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے جو جسم میں خون کی گردش کو بڑھاتا ہے اور آئرن کی کمی کو دور کرتا ہے۔ آج کل ہر دوسرے شخص خصوصاً خواتین کو ہڈیوں کے درد کی شکایت ہے، ایسے میں بیر کھانا ہڈیوں کے لیے مفید ہے کیونکہ اس میں موجود کیلشیئم، آئرن اور فاسفورس ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔ بیر ایک کم کیلوریز والا لیکن فائبر سے بھرپور پھل ہے، جس سے وزن میں اضافہ بھی نہیں ہوتا اور وزن کم کرنے کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔ بیر میں وٹامن اے، وٹامن سی اور مختلف نامیاتی مرکبات بھی پائے جاتے ہیں جو جسم میں قوت مدافعت کو بڑھانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اس کو کھانے کے علاوہ اگر اس کا جوس بنا کر پیا جائے تو وہ بھی موثر ہوگا۔ بیر کا جوس پینے سے چہرے کی جلد نرم و

ملائم ہوتی ہے اور اگر جلد پر کوئی ایگزیما یا الرجی ہوجائے تو اس کو دور کرنے میں بھی یہ کارآمد ہے۔ بیر کھانے سے قبض، سینے کی جلن، معدے کی تیزابیت اور نظام ہضم کی شکایت بھی دور ہوجاتی ہے۔

پاستہ وزن بڑھانے یا موٹاپے کا باعث نہیں بنتا

نئی دہلی: آج کے دور میں گھر کا کھانا لوگوں کو زیادہ پسند نہیں آتا یا پھر کاہلی، سستی یا وقت کی تنگی کے باعث لوگوں خاص طور پر شہری زندگی گذارنے والے لوگ ہوٹل بازی یا پھر فاسٹ فوڈ وغیرہ میں زیادہ دلچسپی لینے لگے ہیں۔ لیکن ان کھانوں سے گھبراتے بھی رہے ہیں۔ ایسے میں پاستا، میکرونی کے شوقین افراد کے لیے یہ انکشاف کسی خوشخبری سے کم نہیں ہوگا کہ یہ غذائیں وزن بڑھاتی نہیں بلکہ کم کرتی ہیں۔ ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ پاستا، میکرونی اور اسپیگیٹی وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ہفتے میں تین بار یہ غذائیں کھانے سے 3 ماہ کے دوران وزن میں آدھا کلو کی آتی ہے۔ ٹورنٹو کے مائیکل اسپتال میں ہونے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان غذاؤں میں گلے سیمک انڈیکس (جی آئی) دیگر کاربوہائیڈریٹس کے برعکس کم ہوتا ہے جو کہ خون میں اچانک شکر (شوگر) کی مقدار نہ بڑھنے کی وجہ نہیں بنتا۔ اس سے پہلے تحقیق میں محققین نے تجویز کیا تھا کہ گلے سیمک انڈیکس (جی آئی) والی غذائیں زیادہ اطمینان بخش ہوتی ہیں اسی وجہ سے لوگوں کو بھوک دیر سے لگتی ہے۔ تازہ تحقیق کے مصنف ڈاکٹر جان کا کہنا ہے کہ ہم بلا جھجک یہ کہہ سکتے ہیں کہ پاستا وزن بڑھانے میں انسانی جسم پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس کا استعمال اعتدال میں کیا جائے۔

'نابینا خواتین بھی بریسٹ کینسر کی تشخیص کر سکتی ہیں'

بھارت میں بریسٹ کینسر کی تشخیص کے لیے اہم اقدام کیا گیا ہے جس میں بینائی سے محروم خواتین کو سکھایا گیا ہے کہ کس طرح ابتدائی مرحلے میں ہی بریسٹ کینسر کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔ بھارتی اخبار ہندوستان ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق بھارت کی قومی ایسوسی ایشن نابینا افراد (نیب) کے ادارہ برائے معذور اور نابینا خواتین کی تعلیم نے جرمنی کے ڈسکورنگ ہینڈز سے مل کر 'ڈسکورنگ ہینڈز' کے نام سے مہم کا آغاز کیا۔ ڈائریکٹر نیب شالنی کھنہ کا کہنا تھا کہ جرمنی کے ادارے نے ہم سے 2015 میں رابطہ کرکے اپنے پروگرام کے بارے میں اطلاع دی تھی کہ کس طرح بریسٹ کینسر کی ابتدائی نشانیوں کی خود سے تشخیص کی جاسکتی ہے'۔

انہوں نے بتایا کہ ہم نے جرمنی میں ادارے کا دورہ کرکے اس بات کی جانچ کی کہ یہ کیسے ممکن ہے جس کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ بینائی سے محروم خواتین بھی یہ کام انجام دے سکتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بھارت میں بریسٹ کے بارے میں زیادہ بات نہیں کی جاتی ہے تاہم ہم نے 18 سال سے زائد عمر کی چند خواتین کو چنا جنہیں ہم نے 9 مہینوں تک بریسٹ کینسر کی تشخیص کا عمل سکھایا۔ اس پروگرام کے ہسپتالوں میں آغاز فورٹس ہسپتال کے سرجیکل اونکولوجی کے سربراہ ڈاکٹر مندیپ سنگھ ملہوترہ کی جانب سے کیا گیا۔

بریسٹ کینسر کی تشخیص کرنے والی نابینا خاتون شویتا ورما نے بتایا کہ ان کے اہل خانہ ان کی بینائی سے محروم ہونے کی وجہ سے انہیں گھر میں رکھنا چاہتے تھے تاہم ان کا کہنا تھا کہ 'مجھے آج خوشی ہے کہ اس پروگرام کی بدولت دہلی کے ہسپتال میں نوکری ملی'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میں تمام نابینا افراد کے والدین کو کہنا چاہوں گی کہ وہ اپنے بچوں کو نظر انداز نہ کریں بلکہ ان کے ساتھ تعاون کریں، وہ آپ کا سر فخر سے بلند کریں گے'۔

ہندوستان گلوبل ساوتھ کے ثقافتی ورثے کے مقامات کیلئے یونیسکو کو دس لاکھ ڈالر دیگا/وزیر اعظم

نئی دہلی//
وزیر اعظم نریندر مودی نے یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثہ مرکز کو گلوبل ساوتھ میں ثقافتی ورثہ کی جگہوں کے تحفظ اور حفاظت کے لیے ایک ملین ڈالر دینے کا اعلان کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج شام نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کے **46**ویں اجلاس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے موجود اجتماع سے خطاب کیا۔ یونیسکو کے ڈائریکٹر جنرل آڈرے ازولے نے بھی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ ہندوستان پہلی بار عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کے اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے۔ یہ اجلاس **21** سے **31** جولائی تک ہوگا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے یونیسکو کو گرانٹ دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثہ مرکز کے لیے **10** لاکھ ڈالر (**10** لاکھ) کا تعاون دے گا۔ یہ گرانٹ صلاحیتوں کی تعمیر، تکنیکی مدد اور عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کے تحفظ کے لیے استعمال کی جائے گی۔ یہ گرانٹ خاص طور پر گلوبل ساوتھ کے ممالک کے لیے استعمال کی جائے گی۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے دنیا سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑنے پر زور دیا تاکہ ایک دوسرے کے ورثے کو آگے بڑھایا جائے، انسانی فلاح و بہبود کے جذبے کو وسعت دی جائے۔ اپنے ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے سیاحت کو بڑھایا جائے اور روزگار کے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا ہوں۔ جدید دور میں ترقی کے ساتھ وراثت کو ملنے والے احترام پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان کا وژن ہے- ترقی کے ساتھ ساتھ وراثت بھی۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے **10** سالوں میں ہندوستان نے جدید ترقی کی نئی جہتوں کو چھو لیا ہے اور اس نے وراثت پر فخر کرنے کا عہد بھی لیا ہے۔ ہم نے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے بے مثال اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور ہندوستانی تہذیب کی تاریخ تاریخ کی عام فہم سے کہیں زیادہ قدیم اور جامع ہے۔ ہندوستان اتنا قدیم ہے کہ یہاں کا ہر نقطہ کسی نہ کسی شاندار ماضی کی کہانی سناتا ہے۔ ہندوستان کا ورثہ صرف ایک تاریخ نہیں ہے، ہندوستان کا ورثہ ایک سائنس بھی ہے۔ ہندوستان کا ورثہ بھی بہترین انجینئرنگ کے شاندار سفر کی عکاسی کرتا ہے۔ اس دوران وزیر اعظم نے شمال مشرق کے تاریخی موئدام کو یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کرنے کی تجویز کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان کا **43**واں عالمی ثقافتی ورثہ اور شمال مشرقی ہندوستان کا پہلا ورثہ مقام ہوگا جسے ثقافتی عالمی ورثہ کا درجہ دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی سال میں ایک بار میٹنگ کرتی ہے اور عالمی ثقافتی ورثہ سے متعلق تمام معاملات کو سنبھالنے اور عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کیے جانے والے مقامات کے بارے میں فیصلے کرنے کی ذمہ دار ہے۔ اس ملاقات کے دوران عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں نئے مقامات کو نامزد کرنے کی تجاویز، عالمی ثقافتی ورثہ کی موجودہ **124** جائیدادوں کی کنزرویشن رپورٹس کی صورتحال، بین الاقوامی امداد اور عالمی ثقافتی ورثے کے فنڈز کے استعمال وغیرہ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس اجلاس میں **150** سے زائد ممالک کے **2000** سے زائد بین الاقوامی اور قومی نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔ بھارت منڈپم میں ہندوستان کی ثقافت کو دکھانے کے لیے مختلف نمائشوں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے خطاب سے پہلے ان کا معائنہ کیا۔

کینیا میں چینی سرمایہ کاری میں نمایاں کمی

بھارت غیر ملکی سرمایہ کاری میں اب سب سے آگے

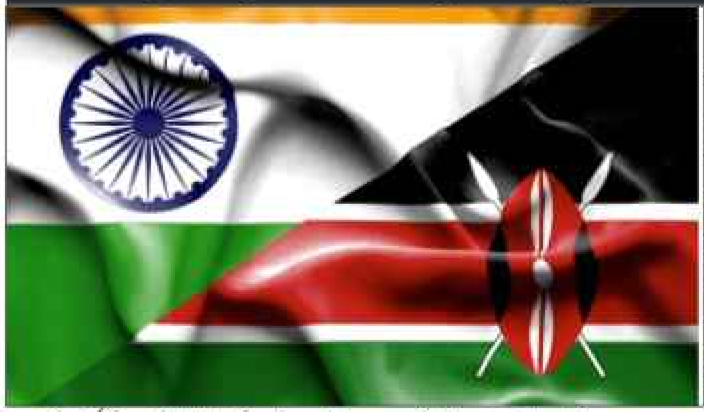

نئی دہلی//
کینیا کے قومی ادارہ شماریات کی ایک حالیہ رپورٹ چین سے براہ راست سرمایہ کاری میں نمایاں کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ تین سالوں میں کینیا میں بیجنگ کی سرمایہ کاری میں ایک تہائی سے زیادہ کمی آئی ہے۔ تجزیہ کار اس تبدیلی کی وجہ بیرون ملک سرمایہ کاری کرنے کے بجائے مصنوعات کی برآمد پر چین کی بڑھتی ہوئی توجہ کو قرار دیتے ہیں۔ جمی ینگ، ایک چینی صنعت کار جو انسانی بالوں کی مصنوعات میں مہارت رکھتا ہے، کینیا میں مواقع تلاش کرنے والوں میں شامل ہے۔ ینگ، جس نے حال ہی میں نیروبی کے ایک مال میں اپنی وگ کی نمائش کی، نے کینیا کی مارکیٹ کے بارے میں امید کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں کینیا کی مارکیٹ بہت اچھی ہے۔ میں مستقبل میں یہاں طویل عرصے تک رہنے کا منتظر ہوں، اور مجھے امید ہے کہ مجھے اس کا موقع مل سکتا ہے۔ چین کینیا اور دیگر افریقی ممالک میں ایک بڑا سرمایہ کار رہا ہے، بڑی حد تک اپنے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کے ذریعے۔ نتیجے کے طور پر، بیجنگ کینیا کی درآمدات کا سب سے بڑا ذریعہ بن گیا ہے، ایک ایسی پوزیشن جس پر وہ برقرار ہے۔ تاہم کینیا کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ **2020** اور **2022** کے درمیان، کینیا کے تعمیراتی شعبے میں چینی سرمایہ کاری جو کہ چینی بیرونی سرمایہ کاری کا ایک اہم شعبہ ہے، میں **34** فیصد سے زیادہ کی کمی واقع ہوئی ہے۔ اس کے برعکس، اسی مدت کے دوران کینیا میں امریکی سرمایہ کاری میں قدرے اضافہ ہوا، جو کہ **7.1**٪ سے بڑھ کر **7.4**٪ ہو گیا۔ تحقیقی تجزیہ کار چرچل اوگتو نوٹ کرتے ہیں کہ امریکہ کینیا کے اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ اوگتو نے کہا "موٹے طور پر، ہم بہت سے شعبوں کو دیکھ رہے ہیں جو عام طور پر مستفید ہوتے ہیں کینیا میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری سے صحت، آئی سی ٹی، اور فارماسیوٹیکلز بنیادی فائدہ اٹھانے والے ہیں۔ اور یہیں سے امریکہ نمایاں ہے۔" گزشتہ سال کی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کی رپورٹ نے کینیا کے سازگار کاروباری ماحول پر روشنی ڈالی، جس نے اسے علاقائی یا پین افریقی آپریشنز کی تلاش میں بین الاقوامی فرموں کے لیے پرکشش بنا دیا ہے۔ امریکی کمپنیاں ملک میں اپنی موجودگی کو بڑھانے میں مضبوط دلچسپی کا مظاہرہ کرتی رہیں۔ قومی ادارہ شماریات کی رپورٹ کینیا میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے سرکردہ ذرائع میں تبدیلی کو بھی ظاہر کرتی ہے، جس کے بعد بھارت نے چین کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، اس کے بعد جاپان ہے۔

میانمار میں گھوٹالے کے مرکز سے **8** ہندوستانی شہریوں کو بچا گیا

بھارتی سفارت خانے نے میانمار کے حکام کا شکریہ ادا کیا

ینگون (انمار)// آٹھ ہندوستانی شہریوں کو، جو میاوڈی میں ایک گھوٹالے کا شکار ہوئے تھے، کو کامیابی کے ساتھ بچا لیا گیا اور انہیں کل میانمار پولیس اور امیگریشن حکام کے حوالے کر دیا گیا۔ میانمار میں ہندوستانی سفارت خانے نے میانمار کے حکام اور ریسکیو آپریشن میں ان کے اہم کردار کے لیے مقامی تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ سفارت خانے نے جعلی جاب ریکٹس کے خلاف اپنی ایڈوائزری کا اعادہ کیا جو سوشل میڈیا اور دیگر غیر تصدیق شدہ ذرائع سے ہندوستانی نوجوانوں کو راغب کرتے ہیں۔ ہندوستانی سفارتخانے نے ایکس پر ایک پوسٹ میں **8** ہندوستانی شہریوں کو، جو میاوڈی میں ایک گھوٹالے کے مرکز سے متاثر ہوئے تھے، کو کل بچا کر میانمار پولیس/امیگریشن کے حوالے کیا گیا تھا۔ میانمار کے حکام کا تعاون اور مقامی امداد بہت اہم تھی۔ ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں، اور فرضی واڑے پر اپنے مشورے کا سختی سے اعادہ کرتے ہیں۔ ایڈوائزری میں میاوڈی قصبے کے جنوب میں ہپالو علاقے میں ہندوستانی شہریوں کے اس طرح کی مجرمانہ سرگرمیوں کا شکار بننے کے بڑھتے ہوئے واقعات پر زور دیا گیا ہے۔ متاثرین کو اکثر ہندوستان کے ساتھ ساتھ ملائیشیا اور متحدہ عرب امارات جیسے ممالک سے بھرتی کیا جاتا ہے، اور جھوٹے بہانے سے تھائی لینڈ کے راستے میانمار میں سمگل کیا جاتا ہے۔ خطے میں بین الاقوامی جرائم کے سنڈیکیٹس کے بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر، ہم ہندوستانی شہریوں کو سختی سے مشورہ دیتے ہیں کہ وہ احتیاط برتیں اور بیرون ملک کسی بھی ملازمت کی پیشکش کو قبول کرنے سے پہلے ہندوستانی سفارت خانے کے ذریعے غیر ملکی آجروں کی اسناد کی تصدیق کریں۔ سفارت خانے نے ہندوستانی شہریوں کو مدد حاصل کرنے اور ملازمت کی پیشکشوں کی تصدیق کے لیے رابطے کی تفصیلات فراہم کیں، جس میں گھوٹالوں کا شکار ہونے سے بچنے کے لیے سفارت خانے سے مشاورت کی اہمیت پر زور دیا۔ میانمار میں جاری تنازعات اور عدم استحکام نے سائبر فراڈ فنسگ اور غیر قانونی جوئے سمیت مجرمانہ سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا ہے۔ میاوڈی کا علاقہ، جس نے باغیوں کا چھٹپٹا کنٹرول اور فوجی جنتا کے ساتھ جھڑپیں دیکھی ہیں، اس طرح کی غیر قانونی کارروائیوں کا گڑھ بن گیا ہے۔

ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نے راہگیری پروگرام میں شرکت کی

کروکشیتر// اتوار کی صبح ارجن چوک، برہما سرور میں ایک پیدل چلنے والے پروگرام 'راہگیری' کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا تھیم "ایک پیڑ ماں کے نام" تھا، جس میں ہزاروں شہریوں نے درخت لگائے۔ راہگیری ایک ہفتہ وار تقریب ہے جہاں سڑکیں بند کر دی جاتی ہیں تاکہ لوگوں کو کھلے عام سائیکل چلانے، کھیلنے اور رقص کرنے کی اجازت دی جائے۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے۔ عزت مآب وزیر جناب سبھاش سودھا نے بھی شرکت کی۔ ثقافتی پروگراموں اور مختلف کھیلوں کا مظاہرہ کیا گیا، اور مختلف محکموں کی جانب سے اسٹال لگائے گئے۔ عوام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی نے کہا، "آج کے راہگیری پروگرام میں، کروکشیتر کے تمام حصوں سے لوگ آئے ہیں۔ کوروکشیتر حکومت کی طرف سے ریاست بھر میں مختلف سطحوں پر منعقد کیا جاتا ہے، لیکن یہ اس وقت کامیابی حاصل کرتا ہے جب لوگ بڑی تعداد میں شرکت کرتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "آج نوجوان بڑی تعداد میں سائیکل چلاتے ہوئے آئے تھے، اور سیلف ہیلپ گروپس کے دیگر طلباء نے اسٹالز لگائے ہیں۔ این سی سی کے طلباء بھی اپنی صلاحیتیں پیش کر رہے ہیں۔ یہ راہگیری پروگرام نوجوانوں کو اکٹھا کرے گا۔" انہوں نے اس بارے میں بھی بتایا کہ کس طرح وزیر اعظم نے "ایک پیڑ ماں کے نام" مہم کو نافذ کیا۔ انہوں نے کہا، "پچھلے دو سالوں میں، ریاست میں آلودگی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ پی ایم مودی کی مہم کے بعد، ہم ریاست میں تعداد کو **1.5** کروڑ تک بڑھانے اور ہریانہ کو رہنے کے لیے ایک بہتر جگہ بنانے کے لیے درخت لگائیں گے۔

خالصتانی دہشت گرد پنوں نے دی پارلیمنٹ پر حملے کی دھمکی

نئی دہلی//کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کیرالہ سے راجیہ سبھا کے ایم پی وی شیواداسن نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں سکھ فار جسٹس کی طرف سے دھمکی آمیز کال موصول ہوئی ہے۔ اتوار کو انہوں نے راجیہ سبھا کے چیئرمین کو اس معاملے کو لے کر خط لکھا۔ ایم پی وی سیوادااسن کے خط میں کیا ہے؟ ایم پی وی سیوادااسن نے اتوار کو اپنے خط میں لکھا کہ سکھ فار جسٹس کی طرف سے دھمکی آمیز کال موصول ہونے کا معاملہ آپ کے نوٹس میں لایا جا رہا ہے۔ مجھے **21** جولائی **2024** کو رات **11.30** بجے ایک نامعلوم نمبر سے ایک دھمکی آمیز کال موصول ہوئی ہے جس میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ میں سکھ فار جسٹس سے ہوں۔ یہ کال اس وقت آئی جب میں ایم پی اے اے رحیم کے ساتھ آئی جی آئی ایئرپورٹ لاؤنج میں تھا۔ 'ہم پارلیمنٹ سے لال قلعہ تک حملہ کریں گے' سی پی آئی ایم کے ایم پی نے ایک خط میں کہا کہ ریکارڈ کال میں سکھس فار جسٹس نے دھمکی دی ہے کہ وہ ہندوستانی پارلیمنٹ سے لے کر لال قلعہ تک حملے کریں گے۔ سکھس فار جسٹس، جنرل کونسل کے گروپتون سنگھ پنوں کی جانب سے موصول ہونے والی دھمکی میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی حکمرانی میں سکھوں کے وجود کو خطرہ ہے۔ ایم پی، اگر آپ خالصتان ریفرنڈم کا تجربہ نہیں کرنا چاہتے تو گھر پر رہیں۔ ڈی سی پی کو دی گئی معلومات ایم پی نے اس معاملے کے بارے میں نئی دہلی ضلع کے انچارج ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ڈی سی پی) کو مطلع کیا ہے اور ایک سرکاری شکایت بھی درج کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے نئی دہلی ضلع کے انچارج ڈی سی پی کو مطلع کیا ہے اور سرکاری شکایت بھی درج کرائی ہے۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ براہ کرم اس معاملے کا نوٹس لیں اور مزید ضروری کارروائی کریں۔

چندریان۔ **3** مشن کو عالمی خلائی ایوارڈ سے نوازا گیا

ممبئی//
چندریان ۔**3**، جس کی کامیابی نے ہندوستان کو دنیا کا پہلا ملک بنا دیا جو قمری جنوبی قطب کے قریب اترا ہے، کو بین الاقوامی خلابازی فیڈریشن نے عالمی خلائی ایوارڈ سے نوازا ہے۔ بھارت کے علاوہ صرف امریکہ، روس اور چین نے چاند پر سافٹ لینڈنگ کا سنگ میل حاصل کیا ہے۔ **23** اگست **2023** کو چندریان **3** کی کامیاب لینڈنگ کے ایک سال بعد اٹلی کے میلان میں **75**ویں بین الاقوامی خلابازی کانگریس کی افتتاحی تقریب کے دوران ایوارڈ کی تقریب **14** اکتوبر کو مقرر کی گئی ہے اور سرمایہ کاری موثر انجینئرنگ، جو کہ ہندوستان کی فضیلت کے لیے وابستگی اور اس وسیع امکانات کی علامت ہے جو خلائی تحقیق انسانیت کو پیش کرتی ہے۔

مہاراشٹر میں شدید بارش سے تباہی کا منظر، اسکول بند، کئی ڈیموں سے پانی چھوڑا گیا

مہاراشٹر کے کئی اضلاع میں موسلا دھار بارش ہوئی ہے، جس کی وجہ سے کئی ڈیموں کے دروازے کھول دیے گئے ہیں اور ندیوں میں سیلاب کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ پیر (**22**) کو شدید بارش کے امکان کے پیش نظر کچھ اضلاع کے اسکولوں میں تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ رائے گڑھ، چندر پور، بھنڈارہ، ناگپور اور گڈ چرولی میں اسکول بند رہیں گے۔ اس کے علاوہ کولہاپور ضلع میں بھی اسکول نہ کھولنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ چندر پور شہر کے قریب واقع ایرائی ڈیم کے تمام **7** دروازے ایک میٹر تک کھول دیے گئے ہیں جس کی وجہ سے ایرائی ندی میں **462** کیوسک پانی چھوڑا جا رہا ہے۔ اس وقت وردھا ندی میں پانی کی سطح کم ہونے کی وجہ سے ایرائی ندی میں پانی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ایسے میں اگر گوسی خورد ڈیم سے پانی چھوڑا جاتا ہے تو وین گنگا ندی کے پانی کی سطح بڑھ سکتی ہے جو وردھا اور پھر ایرائی ندیوں کو متاثر کرے گی۔ این ڈی آر ایف محکمہ نے کہا ہے کہ مانسون کے موسم کی وجہ سے وسئی (پالگھر)، تھانے، گھاٹ کوپر، پوئی (کرلا)، مہاڈ (رائے گڑھ)، کھیڈ اور چپلون (رتناگیری)، کڈال (سندھودرگ)، کولہاپور، سانگلی میں این ڈی آر ایف کی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تین ٹیمیں ممبئی میں اور ایک ٹیم ناگپور میں تعینات کی گئی ہے۔ ٹیمیں نشیبی علاقوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے شکار علاقوں کی نگرانی کرکے کسی بھی ہنگامی حالت کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ گوسی خرد ڈیم کے علاقے میں بھاری بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ دھاپے واڑہ بیراج کے **21** گیٹ چار میٹر تک کھولنے سے **2,85,768** کیوسک پانی گوسی خورد ڈیم میں چھوڑا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے گوسی خورد ڈیم کے پانی کے ذخیرے میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے اور جس کی وجہ سے گوسی خورد ڈیم کے تمام **33** دروازے ایک میٹر تک کھول دیے گئے ہیں۔ گوسی خورد ڈیم سے اس وقت **2** لاکھ **47** ہزار **776** کیوسک پانی چھوڑا جا رہا ہے۔ پہلے **23** گیٹ ایک میٹر تک اور **10** گیٹ آدھے میٹر تک کھلے تھے لیکن اب تمام **33** گیٹ ایک میٹر تک کھول دیے گئے ہیں۔

بھارت نے چینی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کیلئے لکشدیپ میں فوجی ہوائی اڈے بنانے کے منصوبے کو منظوری دی

نئی دہلی// خطے میں بڑھتی ہوئی چینی سرگرمیوں کے جواب میں، ہندوستان نے لکشدیپ جزیرے کے علاقوں میں دو فوجی ہوائی اڈوں کی تعمیر کے اہم منصوبوں کی منظوری دی ہے۔ فوجی امور کے محکمے کی قیادت میں اس تجویز کا مقصد منیکوئے جزائر میں ایک نیا ایئر بیس قائم کرنا اور بحیرہ عرب میں اگاتی جزیرے پر موجود ایئر فیلڈ کو بڑھانا ہے۔ یہ دوہری مقاصد والے ہوائی اڈے مختلف لڑاکا اور ٹرانسپورٹ طیارے، طویل فاصلے تک مار کرنے والے ڈرونز، اور کمرشل ایئر لائنز کو ایڈجسٹ کریں گے، جس سے خطے میں ہندوستان کی فوجی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ یہ اقدام اس وقت کیا گیا ہے جب چینی بحریہ بحر ہند کے علاقے میں اپنی موجودگی کو بڑھا رہی ہے اور پاکستان بحریہ کے ساتھ تعاون کر رہی ہے۔ ہندوستانی فضائیہ اس منصوبے کی قیادت کرے گی، جو تینوں دفاعی افواج اور ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے لیے ایک فوجی کانفرنس کے طور پر کام کرے گی، جس سے خطے میں نگرانی اور سیاحت کو فروغ ملے گا۔

اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ دھامی نے طلبہ کی فلاح و بہبود کی اسکیم اور موبائل لرننگ بسوں کا آغاز کیا

دہرہ دون// اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اتوار کو اپنی سرکاری رہائش گاہ پر مکھیہ منتری ودیارتھی کلیان یوجنا **2024** کا افتتاح کیا۔ مزید برآں، وزیر اعلیٰ نے اتراکھنڈ بلڈنگ اینڈ دیگر کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت رجسٹرڈ تعمیراتی مزدوروں کے بچوں کے لیے موبائل لرننگ اسکولوں کی مدد کے لیے دو بسیں شروع کیں۔ چیف منسٹر دھامی نے کہا کہ اس اسکیم کا مقصد مزدوروں کے بچوں کو یکساں تعلیمی مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ حکومت ریاست بھر میں مختلف اقدامات کے ذریعے نوجوانوں کی بہبود کے لیے وقف ہے۔ دھامی نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ سرکاری رہائش گاہ پر چیف منسٹر اسٹوڈنٹ ویلفیئر اسکیم **2024** کا افتتاح کیا۔ اس کے علاوہ تعمیراتی مزدوروں کے بچوں کے لیے موبائل لرننگ اسکول کے لیے دو بسیں بھی شروع کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں کی فلاح و بہبود کی اسکیموں پر حکومت کی توجہ کا اعادہ کیا۔ تمام بچوں بالخصوص تعمیراتی مزدوروں کے تعلیمی حقوق کو یقینی بنانے کے لیے نئے شروع کیے گئے پروگرام کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

وزیر اعظم مودی نے انٹرنیشنل میتھمیٹکس اولمپیاڈ میں ہندوستان کی اب تک کی بہترین کارکردگی کی ستائش کی

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی **65**ویں بین الاقوامی میتھمیٹکس اولمپیاڈ **2024** میں ہندوستان کی شاندار کامیابی کا جشن منانے کے لیے سوشل میڈیا پر گئے۔ ایک ٹویٹ میں وزیر اعظم مودی نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "یہ انتہائی خوشی اور فخر کی بات ہے کہ ہندوستان بین الاقوامی ریاضی اولمپیاڈ میں اپنی بہترین کارکردگی میں چوتھا نمبر آیا ہے۔ ہمارا دستہ **4** گولڈ اور ایک سلور میڈل لے کر آیا ہے۔" چھ رکنی ہندوستانی ٹیم نے باتھ، یونائیٹڈ کنگڈم میں منعقدہ باوقار مقابلے میں ملک کی اب تک کی سب سے اونچی رینکنگ حاصل کی۔ ٹیم کی شاندار کامیابی میں چار طلائی تمغے، ایک چاندی کا تمغہ، اور ایک اعزازی تذکرہ شامل تھا۔ یہ شاندار کارکردگی عالمی ریاضی کے میدان میں ہندوستان کے لیے ایک نمایاں بہتری کی نشاندہی کرتی ہے۔ وزیر اعظم نے اس کامیابی کے ممکنہ اثرات پر زور دیتے ہوئے مزید کہا: "یہ کارنامہ کئی دوسرے نوجوانوں کو متاثر کرے گا اور ریاضی کو مزید مقبول بنانے میں مدد کرے گا۔" انٹرنیشنل میتھمیٹکس اولمپیاڈ جو کہ دنیا کے روشن ترین نوجوان ریاضیاتی ذہنوں کو اکٹھا کرنے کے لیے جانا جاتا ہے، نے ہندوستان کو متعدد ممالک کی ٹیموں کے خلاف مقابلہ کرتے دیکھا۔

کولمبیا کے یوم آزادی کے موقع پر قطب مینار کو قومی پرچم میں روشن کیا گیا

نئی دہلی// کولمبیا کے یوم آزادی کے موقع پر، نئی دہلی میں قطب مینار کو اعزاز اور دوستی کے اظہار کے طور پر کولمبیا کے پرچم کے رنگوں میں روشن کیا گیا۔ ہندوستان میں کولمبیا کے سفارت خانے نے اس خصوصی پہچان کے لئے ہندوستان کی وزارت ثقافت اور ہندوستان کے آثار قدیمہ کے سروے کا شکریہ ادا کیا۔ ہندوستان میں کولمبیا کے سفارت خانے نے دہلی میں کولمبیا کا **214**واں یوم آزادی منایا جس میں مرکزی وزیر مملکت برائے امور خارجہ پبترا مارگریتا بطور مہمان خصوصی شریک ہوئیں، دونوں ممالک کے درمیان مضبوط اور دیرینہ تعلقات کی تصدیق کی۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کولمبیا کے اپنے ہم منصب لوئس گلبرٹو مریلو اور کولمبیا کے لوگوں کو ان کے یوم آزادی پر گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی، جس میں ہندوستان اور کولمبیا کے درمیان دوستانہ اور خوشگوار دو طرفہ تعلقات کو اجاگر کیا گیا۔

ہندوستانی فوج نے **1** لاکھ اگنیوروں کا اندراج کیا/سی بی پوناپا

نئی دہلی// ہندوستانی فوج کے ایڈجوٹینٹ جنرل لیفٹیننٹ جنرل سی بی پوناپا نے ایک لاکھ اگنیوروں کے اندراج کا اعلان کیا، ان میں سے تقریباً **70,000** پہلے ہی مختلف یونٹوں میں تعینات ہیں۔ جنرل پوناپا نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ جون **2022** میں اسکیم کے آغاز کے بعد سے تقریباً **1** لاکھ اگنیوروں کو شامل کیا گیا ہے، جن میں تقریباً **200** خواتین ہیں۔ جنرل پوناپا نے اگنیوروں کے یونٹوں میں انضمام کے بارے میں تفصیل سے بتایا، جہاں وہ باقاعدہ بھرتیوں کی طرح آپریشنل اور پیشہ ورانہ فرائض انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اگنیور، جو ایک ہی یونیفارم پہنتے ہیں، اپنی اپنی بٹالین میں مکمل طور پر جذب اور موثر طریقے سے اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ اس گروپ میں تقریباً **100** خواتین پولیس اہلکار شامل ہیں۔ سابق اگنیوروں کو بااختیار بنانے کی کوشش میں، سی آئی ایس ایف اور بی ایس ایف نے بھرتی کے قابل ذکر قواعد متعارف کرائے ہیں۔ سی آئی ایس ایف کے ڈائریکٹر جنرل نینا سنگھ نے انکشاف کیا کہ کانسٹیبل کی **10**٪ پوسٹیں سابق اگنیوروں کے لیے مخصوص ہیں، جنہیں جسمانی استعداد کے ٹیسٹ اور عمر کے معیار میں بھی چھوٹ ملے گی۔

برطانیہ میں لیبر پارٹی فتح ۔۔۔ ہندوستان-برطانوی تعلقات میں نئے باب کا آغاز

نئی دہلی/لندن// وزیر اعظم کیر سٹارمر کی قیادت میں برطانیہ کے عام انتخابات میں لیبر پارٹی کی زبردست فتح نے ہندوستان کے ساتھ ملک کے تعلقات میں ایک نئے باب کا آغاز کر دیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے سٹارمر کو ان کی شاندار جیت پر مبارکباد دی اور ہندوستان-برطانیہ جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مضبوط بنانے کے لیے مثبت اور تعمیری تعاون کے لیے اپنی توقع ظاہر کی۔

خاندان کا ادارہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار کیوں؟

تحریر-شاہنواز فاروقی

ایک وقت تھا کہ خاندان ایک مذہبی کائنات تھا۔ ایک تہذیبی واردات تھا۔ محبت کا قلعہ تھا۔ نفسیاتی حصار تھا۔ جذباتی اور سماجی زندگی کی ڈھال تھا...... ایک وقت یہ ہے کہ خاندان افراد کا مجموعہ ہے۔ چنانچہ جون ایلیا نے شکایت کی ہے۔

مجھ کو تو کوئی ٹوکتا بھی نہیں
یہی ہوتا ہے خاندان میں کیا

ٹوکنے کا عمل اپنی نہاد میں ایک مثبت عمل ہے۔ مگر آدمی کسی کو ٹوکتا بھی اسی وقت ہے جب اُس سے اس کا ''تعلق'' ہوتا ہے۔ جون ایلیا کی شکایت یہ ہے کہ اب خاندان سے ٹوکنے کا عمل بھی رخصت ہوگیا ہے۔ یہی خاندان کے افراد کا مجموعہ بن جانے کا عمل ہے۔ لیکن خاندان کا یہ ''نمونہ'' بھی بڑی نعمت ہے۔ اس لیے کہ بہت سی صورتوں میں اب خاندان افراد کا مجموعہ بھی نہیں رہا۔ اسی لیے شاعر نے شکایت کی ہے۔

اک زمانہ تھا کہ سب ایک جگہ رہتے تھے
اور اب کوئی کہیں کوئی کہیں رہتا ہے

بعض لوگ اس طرح کی باتوں کو مشترکہ خاندانی نظام کے ٹوٹ جانے کا سانحہ سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اسلام مشترکہ خاندانی نظام پر نہیں صرف خاندان پر اصرار کرتا ہے۔ مشترکہ خاندانی نظام ٹوٹ رہا ہے تو اپنی خرابیوں کی وجہ سے ٹوٹ رہا ہے اور اسے ٹوٹ ہی جانا چاہیے۔ اور اب اگر لوگ الگ گھر بنا کر رہ رہے ہیں تو اس میں اعتراض کی کون سی بات ہے! لیکن مسئلہ یہ نہیں ہے کہ اب کوئی کہیں، کوئی کہیں رہتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ جو جہاں بھی رہتا ہے محبت کے ساتھ دوسرے سے نہیں ملنا چاہتا۔ ایک وقت تھا کہ لوگ کسی ضرورت کے تحت خاندان سے سیکڑوں بلکہ ہزاروں میل دور جا کر آباد ہوجاتے تھے، مگر یہ فاصلہ صرف جغرافیائی ہوتا تھا...... نفسیاتی، ذہنی اور جذباتی نہیں ہوتا تھا۔ اب لوگ ایک گھر میں رہتے ہیں تو ان کے درمیان ہزاروں میل کا نفسیاتی، جذباتی اور ذہنی فاصلہ ہوتا ہے...... اور یہی فاصلہ اصل خرابی ہے، یہی فاصلہ خاندان کی ٹوٹ پھوٹ کی علامت ہے، یہی ہمارے عہد کا ایک بڑا انسانی المیہ ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس المیے کی وجہ کیا ہے؟ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ خاندان اپنی اصل میں ایک مذہبی تصور ہے۔ کائناتی سطح کے مفہوم میں مرد اللہ تعالیٰ کی ذات اور عورت اللہ تعالیٰ کی صفت کا مظہر ہے، چنانچہ شادی کا ادارہ ذات اور صفت کے وصال کی علامت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں شادی کی غیر معمولی اہمیت ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کو نصف دین کہا ہے۔ مرد اور عورت کے تعلق کی اسی نوعیت کی وجہ سے اسلام طلاق کو سخت ناپسند کرتا ہے، کیونکہ اس سے انسانی سطح پر ذات اور صفت میں علیحدگی ہوجاتی ہے۔ لیکن مرد اور عورت کے اس تعلق کا مرکز اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اسی ذات نے انسانوں کو ''جوڑے'' کی صورت میں پیدا کیا۔ اسی ذات نے زوجین کے درمیان محبت پیدا کی۔ اسی ذات نے بچوں کی پیدائش کو عظیم نعمت اور رحمت میں تبدیل کیا اور اسی ذات نے بچوں کی پرورش پر بے پناہ اجر رکھا۔ مذہبی معاشروں میں خاندان کا یہ تصور انسانوں کے شعور میں پوری طرح راسخ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ خاندان کا ادارہ لاکھوں یا ہزاروں سال کا سفر طے کرنے کے باوجود بھی نہ صرف یہ کہ باقی اور مستحکم رہا بلکہ اس میں کروڑوں انسان ایک حسن و جمال اور ایک گہری رغبت بھی محسوس کرتے رہے۔ لیکن جیسے ہی خدا انسانوں کے باہمی تعلق سے غائب ہوا خاندان کا ادارہ اضمحلال، انتشار اور انہدام کا شکار ہوگیا۔

مذہب کی وجہ سے خاندان کے ادارے کی ایک تقدیس تھی۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سایہ تھا۔ اس میں کائناتی سطح کی معنویت تھی جس کا کچھ نہ کچھ ابلاغ بہت کم پڑھے لکھے لوگوں تک بھی کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا تھا۔ مذہبی بنیادوں کی وجہ سے خاندان میں ایک برکت تھی اور اس کے ساتھ اجر و ثواب کے درجنوں تصورات وابستہ تھے۔ لیکن خدا کے تصور کے منہا ہوتے ہی اور مذہب سے رشتہ توڑتے ہی خاندان اچانک صرف ایک حیاتیاتی، سماجی اور معاشی حقیقت بن گیا۔ یعنی انسان محسوس کرنے لگے کہ خاندان انسانی نسل کی بقا اور تسلسل کے لیے ضروری ہے۔ خاندان نہیں ہوگا تو انسانی نسل فنا ہوجائے گی۔ خاندان کے خالص حیاتیاتی تصور نے مرد اور عورت کے باہمی تعلق کو صرف جسمانی تعلق تک محدود کردیا۔ اس تعلق کی اہمیت تو بہت تھی مگر اس میں معنی کا فقدان تھا، اور اس سے کوئی تقدیس وابستہ نہ تھی۔ خدا اور مذہب سے بے نیاز ہوتے ہی انسان کو محسوس ہونے لگا کہ خاندان صرف ہماری سماجی ضرورت ہے۔ انسان ایسی حالت میں پیدا ہوتا ہے کہ اسے طویل عرصے تک ماں باپ اور دوسرے خاندانی رشتوں کی ''ضرورت'' ہوتی ہے، لیکن ضرورت ایک ''مجبوری'' اور ایک ''جبر'' ہے اور اس کی کوئی اخلاقیات نہیں۔ چنانچہ مغربی دنیا میں کروڑوں انسانوں نے اس مجبوری اور جبر کے طوق کو گلے سے اتار پھینکا۔ انسان صرف سماجی نفسیات کا اسیر ہوجاتا ہے تو اس سے ''معاشی ضرورت'' کے نمودار ہونے میں دیر نہیں لگتی، اور معاشی ضرورت دیکھتے ہی دیکھتے سماجی ضرورت کو بھی ''ثانوی ضرورت'' بنا دیتی ہے۔ خاندان کے ادارے کے حوالے سے یہی ہوا۔ خاندان کے سماجی ضرورت ہونے کے تصور سے معاشی ضرورت کا تصور نمودار ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے خاندان کے ادارے کے تشخص کا نمایاں ترین پہلو بن گیا۔

خاندان کے ادارے کے حوالے سے خدا اور مذہب کے بعد سب سے زیادہ اہمیت محبت کے تصور کو حاصل ہے۔ محبت انسانی زندگی میں کتنی اہم ہے اس کا اظہار میر تقی میر نے اس سطح پر کیا ہے جس سے بلند سطح کا تصور ذرا مشکل ہے۔ میر نے کہا ہے۔

محبت نے کاڑھا ہے ظلمت سے نور
نہ ہوتی محبت نہ ہوتا ظہور

میر نے اس شعر میں محبت کو پوری کائنات کی تخلیق کا سبب قرار دیا ہے۔ محبت نہ ہوتی تو یہ کائنات ہی وجود میں نہ آتی۔ محبت کے حوالے سے میر کا ایک اور شعر بے مثال ہے۔ انہوں نے کہا ہے۔

محبت مسبّب محبت سبب
محبت سے ہوتے ہیں کارِ عجب

محبت کے ''کارِ عجب'' کرنے کی صلاحیت کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ ہر انسان ایک دوسرے سے مختلف کائنات ہوتا ہے، لیکن محبت شادی کی صورت میں دو کائناتوں کو اس طرح ایک کردیتی ہے کہ ان کے درمیان کوئی تضاد اور کوئی کشمکش باقی نہیں رہتی۔ یہ عمل معجزے سے کم نہیں، مگر محبت نے اس معجزے کو تاریخ و تہذیب کے سفر میں اتنا عام کیا ہے کہ یہ معجزہ کسی کو معجزہ ہی نظر نہیں آتا۔

بچوں کو پالنا دنیا کا مشکل ترین کام ہے۔ اس میں ماں باپ کی شخصیت کی اس طرح نفی ہوتی ہے کہ اس کا بوجھ اٹھانا آسان نہیں۔ بچوں کی پرورش ماں باپ کی نیندیں حرام کردیتی ہے، ان کا آرام چھین لیتی ہے، ان کی ترجیحات کو تبدیل کردیتی ہے۔ لیکن ماں باپ کی محبت ہر قربانی کو سہل کردیتی ہے۔ ماں باپ کے دل میں بچوں کے لیے محبت نہ ہو تو وہ بچوں کو پالنے سے انکار کردیں، یا ان کو ہلاک کر ڈالیں۔ لیکن محبت، بے پناہ مشقت کو بھی خوشگوار بنا دیتی ہے اور انسان کو تکلیف میں بھی ''راحت'' محسوس ہونے لگتی ہے، پریشانی بھی بھلی معلوم ہوتی ہے، قربانی میں بھی بے پناہ لطف کا احساس ہوتا ہے۔ بچوں کو ماں باپ کی محبت کا جو تجربہ ہوتا ہے وہ ان کی شخصیت کو ایسا بنا دیتا ہے کہ جب ماں باپ بوڑھے ہوجاتے ہیں تو اکثر بچے اسے لوٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ محبت ہی ہے جو بچوں ہی نہیں بڑوں کو بھی اس لائق بناتی ہے کہ وہ اپنے وقت، خوشیوں اور وسائل میں دوسروں کو شریک کریں۔ لیکن مغرب میں

انسان خدا اور مذہب سے دور ہوا تو اس کے دل میں محبت کا کال پڑ گیا، اور محبت کے قحط نے والدین کے لیے بچوں اور بچوں کے لیے والدین کو بوجھ بنا دیا۔ یہاں تک کہ شوہر اور بیوی بھی ایک دوسرے کو ایک وقت کے بعد ''اضافی'' نظر آنے لگے۔ مغرب کا یہ ہولناک تجربہ اب مشرق میں بھی عام ہے، یہاں تک کہ اسلامی معاشرے بھی اس سے محفوظ نہیں۔ اس سلسلے میں اسلامی اور غیر اسلامی معاشروں میں فرق یہ ہے کہ غیر اسلامی معاشروں میں خدا اور مذہب لوگوں کی زندگی سے یکسر خارج ہوچکے ہیں، جبکہ اسلامی معاشروں میں مذہب آج بھی اکثر لوگوں کے لیے ایک زندہ تجربہ ہے۔ البتہ جدید دنیا کے رجحانات کا دباؤ اتنا شدید ہے کہ مسلم معاشروں میں بھی مذہب پیش منظر سے پس منظر میں چلا گیا ہے۔ چنانچہ مسلم معاشروں میں بھی خاندان کا ادارہ اضمحلال، انتشار اور انہدام کا شکار ہو رہا ہے۔

مادی دنیا حقیقی خدا کے انکار تک محدود نہ رہی بلکہ اس نے دولت کی صورت میں اپنا خدا پیدا کرکے دکھایا، اور وہ معاشرے جو کبھی ''خدا مرکز'' یا God Centric تھے وہ دولت مرکز یا Money entric بنتے چلے گئے۔ ان معاشروں میں دولت ہر چیز کا نعم البدل بن گئی۔ اس نے حسب نسب کی صورت اختیار کرلی۔ وہی شرافت اور نجابت کا معیار ٹھیری۔ اسی سے علم و ہنر منسوب ہوگئے، اسی سے انسانوں کی اہمیت کا تعین ہونے لگا، اسی نے خوشی اور غم کی صورت اختیار کرلی۔ یہاں تک کہ دولت ہی ''تعلق'' بن کر رہ گئی۔ دولت کی اس بالادستی اور مرکزیت نے معاشروں میں قیامت برپا کردی۔ مغرب کی تو بات ہی اور ہے، ہم نے اپنے معاشرے میں دیکھا ہے کہ والدین تک معاشی اعتبار سے کامیاب بچوں کو اپنے اُن بچوں پر ترجیح دینے لگتے ہیں جو معاشی اعتبار سے نسبتاً کم کامیاب ہوتے ہیں، خواہ معاشی اعتبار سے کمزور بچوں میں کیسی ہی انسانی خوبیاں کیوں نہ ہوں۔ پاکستان اور دوسرے ملکوں میں مشرق وسطیٰ جانے کا رجحان پیدا ہوا تو کروڑوں لوگ اپنے خاندانوں کو چھوڑ کر بہتر معاشی مستقبل کے لیے عرب ملکوں میں جا آباد ہوئے۔ یہ لوگ دس پندرہ اور بیس سال کے بعد لوٹے تو ان کے پاس دولت تو بہت تھی مگر وہ اپنے بچوں کے لیے تقریباً اجنبی تھے۔ یہاں تک کہ ان کی بیویوں اور ان کے درمیان بھی ''نیم اجنبی'' کا تعلق استوار ہوچکا تھا۔

انسانوں کی شخصیتوں کی جڑیں معاشیات میں اتنی گہری پیوست ہوئیں کہ ہم نے متوسط طبقے کے بہت سے بچوں کو یہ کہتے سنا کہ ہمیں ہمارے باپ نے دیا ہی کیا ہے؟ حالانکہ ان کے پاس شرافت کی دولت تھی، ایمان داری کا سرمایہ تھا، علم کی میراث تھی، تخلیقی رجحانات کا ورثہ تھا۔ لیکن انہیں ان میں سے کسی چیز کی موجودگی کا شعور نہ تھا، کسی چیز کی موجودگی کا احساس نہ تھا۔ انہیں شعور اور احساس تھا تو صرف اس چیز کا کہ ان کے پاس دولت نہیں ہے۔ کار اور کوٹھی نہیں ہے۔ بینک بیلنس نہیں ہے۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ شادی بیاہ کے معاملات میں دولت تقریباً واحد معیار بن چکی ہے۔ اس سلسلے میں مذہبی اور سیکولر کی کوئی تخصیص نہیں۔ دولت کے حمام میں سب ننگے ہیں۔ اس کے بعد بھی لوگ سوال کرتے ہیں کہ خاندان کا ادارہ کیوں کمزور پڑ رہا ہے!

کیوں مسلمان ہوئے

-ڈاکٹر عبدالغنی فاروق-

حسین رؤف (انگلستان)۔

جب کوئی شخص اپنے آبائی اور نسلی مذہب کو چھوڑ کر نیا دین اختیار کرتا ہے تو اس کے پس پردہ عموماً جذباتی، فکری یا سماجی عوامل کارفرما ہوتے ہیں لیکن جہاں تک میری افتادِ طبع کا تعلق ہے میں اس معاملے میں کبھی جذباتیت کا شکار نہیں ہوا بلکہ خالص فکری اور سماجی بنیادیں تھیں جنھوں نے بالآخر مجھے اسلام کی آغوش میں لا ڈالا جب کہ اس سے قبل میں نے دنیا بھر کے تمام مذاہب کے دعاوی الہامی کتب اور نتائجِ فکر کا ایک ایک پہلو کھنگال ڈالا تھا۔

میرے والد رومن کیتھولک تھے جب کہ والدہ یہودی تھیں۔ تعلیم اور تربیت چرچ آف انگلینڈ کے اصولوں کے مطابق ہوئی یوں بیک وقت تین مذاہب سے میرا تعارف ہوگیا۔ میری تشکیک کا آغاز اس وقت ہوا جب میں نے یہودیت اور عیسائیت کے عقائد کا موازنہ کیا۔ میرے وجدان نے مقدس اوتار کے تصور اور کفارے کے عقیدے کو ماننے سے صاف انکار کردیا بلکہ میں تو سمجھتا ہوں کہ کوئی بھی ذہین انسان نہ تو بائبل کے بلند آہنگ اور تہہ در تہہ دعاوی سے مطمئن ہوسکتا ہے نہ وہ خدا کے روایتی تصور پر مبنی چرچ آف انگلینڈ کے ان تعلیمات کو قبول کرسکتا ہے جن میں عقل و شعور پر مبنی کسی زندہ نظریہ عبادت کا وجود نہیں۔

جہاں تک یہودیت کا تعلق ہے اگرچہ بائبل کی مختلف کتابوں میں اس کا تناسب گھٹتا بڑھتا رہتا ہے تاہم یہاں میں نے خدا کا خاصا باوقار تصور پایا ہے اور اس کی قدیم اصلیت ابھی برقرار ہے چنانچہ میں نے یہودیت کے کئی اجزا کو قبول کرلیا مگر بعض کو یکسر مسترد کردیا۔ مثال کے طور پر اگر اس کے تمام اصولوں اور سفارشوں کو قبول کرلیا جائے تو دنیاوی و مادی زندگی کی لیے بہت کم گنجائش رہ جاتی ہے۔ ثانیاً ذہن کو رسوم و روایات اور مصنوعی تصورات کے ایک لمبے سلسلے کا پابند بنانا پڑتا ہے اور سب سے بڑی قباحت تو یہ ہے کہ یہودیت ایک نسلی مذہب ہے اور محدود طبقے سے تعلق رکھتا ہے۔ مختلف انسانی گروہوں کے درمیان اختلافات کی خلیج وسیع کرتا ہے۔

میں نے چرچ آف انگلینڈ کے طریق عبادت اور تصورات کو قریب سے دیکھا تھا اور یہودیت کی مذہبی رسوم کا بغور مشاہدہ کیا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ میرے ذہن نے دونوں میں سے کسی کو قبول نہ کیا۔ رومن کیتھولک میں میں نے پراسراریت کا غلبہ پایا اور انسانی وقار و احترام کو توہمات تلے کراہتے دیکھا۔ یہاں ایک طرف تو انسان کو پیدائشی گناہ گار کہا جاتا ہے مگر دوسری طرف پوپ اور اس کے حواری معصوم عن الخطا قرار دیے گئے ہیں۔

اکتا کر میں نے ہندو فلاسفی کا مطالعہ شروع کیا اور اپنشد اور وید کو بنیاد بنایا، مگر نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات یعنی کچھ چیزوں میں نے احترام کی نظر سے دیکھا مگر اکثر باتوں کو رد کردیا۔ معاشرتی برائیوں کا ہندو تعلیمات کوئی حل پیش نہیں کرتیں۔ برہمن کو غیر معمولی تقدس اور ان گنت سہولتوں کا مستحق ٹھہرایا گیا مگر اچھوت کو زندہ درگور کردیا گیا ہے کسی مذہب میں بھی انسانی توہین کی وہ مثال نہیں ملتی جس کا نمونہ ہندومت میں نظر آتا ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ سارا الزام خدا کے سر تھوپا جاتا ہے کہ یہ سب کچھ اس کی مرضی کے مطابق ہو رہا ہے۔

بدھ مت نے مجھے انسانی ذہن اور اس کے طریق کار کو سمجھنے میں مدد دی۔ میں نے اندازہ کیا کہ ضروری قسم کی قربانیاں دی جائیں تو مظاہر فطرت کا ادراک بالکل کسی کیمیائی تجربے کی طرح حاصل ہوسکتا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ بدھ مت ذات پات کے نظریے کا محض ردعمل ہے۔ لیکن اس میں ان اخلاقی تعلیمات کا فقدان ہے جو ہندومت میں پائی جاتی ہیں۔ بدھ مت میں مافوق الانسان قوتیں تو حاصل ہوسکتی ہیں مگر مجھے بہت جلد پتا چل گیا کہ ان قوتوں کا روحانیت سے کوئی تعلق نہیں بلکہ سائنس کا ایک شعبہ ہے جو اخلاقیات کو سہارا تو نہیں دیتا محض اعلیٰ درجے کی تفریح کا باعث بنتا ہے۔ جذبات کو دبا دینا اور تمام خواہشات کو تابع کرلینا یہ کام تو زینو (زینو یونان کا ایک فلسفی (265-336 قبل مسیح) جس کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ سب انسان برابر ہیں اور مثالی زندگی یہ ہے کہ کسی شخص کو کوئی پریشانی لاحق نہ ہو۔) کے پیروکار بھی کرتے تھے۔ پھر بدھ ازم میں خالق کائنات کا کہیں تصور نہیں ملتا محض ذاتی نجات کی خاطر تگ و دو کی جاتی ہے اور اس کا انداز بھی سراسر غیر فطری اور مصنوعی ہے۔ ٹالسٹائی کی عیسائیت کی مانند کم از کم نظریاتی اعتبار سے بدھ ازم دنیا کی رہنمائی کرسکتا تھا، مگر جس طرح عیسائیت مسیح علیہ السلام کے اقوال تک محدود ہو کے رہ گئی اسی طرح بدھ ازم محض زبانی جمع خرچ کا ایک نمونہ بن گیا اور بس۔

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب کچھ مذاہب نظریاتی اعتبار سے دنیا کے لیے باعثِ نجات ہوسکتے تھے تو عملی میدان میں وہ ایسا کرنے سے کیوں قاصر رہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ مذاہب ایک محدود طبقے کے لیے تھے عوام تک ان کی رسائی نہیں تھی۔ عیسائیت اور بدھ ازم کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ ان مذاہب کے بانیوں نے سماجی مسائل کو چھوا تک نہیں وجہ یہ ہے کہ وہ انہیں اہمیت ہی نہیں دیتے تھے۔ مسیح اور بدھ دونوں نے ترکِ دنیا کی تعلیم دی ہے اور خدا کو پانے کے لیے بھی ذات کو پسندیدہ اور لازمی قرار دیا ہے۔ ''وائرا گیام یعنی برائی کی مزاحمت نہ کرو کل کی فکر نہ کرو یا بھیک کے کشکول کی عظمت'' جیسے خیالات کتنے ہی بلند کیوں نہ ہوں اور جو لوگ ان پر کاربند ہوتے ہیں ان کی کتنی ہی تعظیم کیوں نہ کی جائے مگر ان تعلیمات کی کوئی سماجی حیثیت یا اہمیت نہیں ہے کہ نہ تو ایک عام آدمی ان پر عمل پیرا ہوسکتا ہے نہ ان سے کسی غریب کسان یا مزدور کے دکھوں میں کوئی کمی ہوسکتی ہے ان میں شاید روحانی تسکین کا کوئی پہلو تو موجود ہو مگر سماجی فوائد کے اعتبار سے یہ بے کار محض ہیں۔

یہ بات آپ کو خاصی عجیب لگے گی کہ عرب ممالک میں رہنے کے باوجود اسلام سے میرا تعارف بس سرسری اور سطحی نوعیت کا تھا اور میں نے جتنی گہری توجہ دوسرے مذاہب پر صرف کی اسلام کا حصہ اس میں صفر کے برابر ہے۔ میں نے اس وقت تک صرف راڈویل کا ترجمہ قرآن مجید پڑھا تھا اور اس سے کوئی خاص تاثر نہیں لیا تھا۔ معاملہ تو اس وقت آگے بڑھا جب لندن میں میری ایک بہت اچھے مسلمان مبلغ سے ملاقات ہوئی۔ اس وقت مجھے احساس ہوا کہ غیر مسلموں کو اسلام کے قریب لانے کے لیے عرب ملکوں میں کچھ نہیں ہوا حالانکہ اگر اس سمت میں کام ہوتا تو اس کے بڑے خوش گوار نتائج سامنے آسکتے تھے۔

بہرحال میں نے مسلمان مصنفین کی کتابوں کا مطالعہ کیا اور ایک مسلمان کا ترجمہ قرآن پڑھا تو مجھ پر انکشاف ہوا کہ مجھے میری منزل مل گئی ہے اور میں سالہا سال سے اسی گوہر مقصود کا متلاشی تھا۔ 1945ء کی ایک عید کے موقع پر

میں بیان نہیں کرسکتا کہ اسلام سے اس باقاعدہ اور عملی تعارف نے میرے دل و دماغ پر کیا تاثرات چھوڑے۔ یہاں مجھے وہ سب کچھ نظر آیا جو کسی بھی دوسرے مذہب میں نہیں تھا۔ آپ میری سوچوں کا اندازہ اس امر سے لگا سکتے ہیں کہ میں نے دنیا بھر کے مذاہب کا تفصیلی مطالعہ کیا مگر کسی میں کشش نظر نہ آئی مگر اسلام نے بہت تھوڑے عرصے میں مجھے اپنی طرف کھینچ لیا اور میں مسلمانوں کی عظیم عالمی برادری کا باقاعدہ رکن بن گیا۔

متذکرہ بالا تصریحات سے یہ بات تو سامنے آگئی کہ میں مسلمان کیوں ہوا مگر یہ وضاحت نہیں ہوئی کہ مجھے مسلمان ہونے پر فخر کیوں ہے؟ دراصل فخر و ناز کا احساس مجھے وقت اور تجربے نے عطا کیا۔ میں نے اسلامی تہذیب و ثقافت کی تعلیم ایک انگریزی یونیورسٹی میں حاصل کی۔ یہاں مجھے پتا چلا کہ یورپ کو قرونِ مظلمہ (Dark Age) سے نکالنے والا اسلام تھا۔ تاریخ نے مجھے بتایا کہ دنیا میں مسلمانوں نے کتنی عظیم و پُرشوکت سلطنتیں قائم کیں اور آج کے سائنسی علوم اور ایجادات دراصل اسلام کی مرہونِ منت ہیں چنانچہ اب جب کوئی اظہار افسوس کرتا ہے کہ تم پیچھے کی طرف لڑھک گئے ہو تو میں اس کی جہالت پر مسکرا دیتا ہوں۔ میں

آزادی کا امرت مہوتسو

اتر ریلوے

سٹورز کی سپلائی کیلئے طلب ٹینڈر

الیکٹرونک ٹینڈر ای سسٹم کے تحت

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل میٹریل منیجر اتر ریلوے، سٹور برانچ، فیروز پور کے ذریعہ سپلائروں سے مندرجہ ذیل آئٹموں کیلئے ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	مال کی تفصیلات	مقدار	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
1.	94245099C	Air compressor Diesel Driven 450 CFM Pressure 10 Kg/Cm2 as per Specification attached	1+1=02 Nos	12.08.2024

ٹینڈر شرائط:- ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ سبھی خواہشمند وینڈرز کو ای-ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے حکومت ہند کے آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت آتھورائزڈ سرٹیفکیشن ایجنسی سے کلاس-III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے تو حاصل کرنا ہوگا) ہاتھ سے تحریر ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی۔

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 25-14/2024 مورخہ 15-07-2024 2230/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

روزنامہ وطن سرینگر

نقب زنی کے واقعات میں اضافہ
ناخوشگوار سماجی بدلاؤ کا نتیجہ یا کچھ اور؟

وادی میں پچھلے کچھ عرصے سے چوری اور نقب زنی کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ درج کیا جا رہا ہے جس کے نتیجہ میں جہاں مختلف علاقوں میں لاکھوں روپے مالیت کا مال، مویشی اور دیگر ساز و سامان اڑا لیا گیا ہے وہیں لوگوں کے اندر اس قدر تشویش پھیل چکی ہے کہ اب دن کے دوران بھی لوگ گھروں کو خالی چھوڑ کر باہر جانے سے خوف محسوس کر رہے ہیں۔ جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں چند روز قبل ایک چور نے دن دہاڑے ایک گھر میں گھس کر وہاں موجود ایک عورت سے اس کے کچھ زیورات چھین لئے جس کے نتیجہ میں پورے علاقے میں سراسیمگی پھیل گئی۔ پولیس نے اس حوالے سے اگرچہ ایک کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے تاہم ابھی تک مذکورہ چور کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔ جنوبی کشمیر کے کولگام سمیت دیگر اضلاع میں متعدد مقامات پر پچھلے کچھ عرصے سے نقب زنی کی وارداتیں پیش آ رہی ہیں اور اس دوران گھروں کے اندر قیمتی ساز و سامان کو لوٹنے کے ساتھ ساتھ نقدی پر بھی ہاتھ صاف کیا گیا۔ متعدد واقعات میں مویشی تک نقب زنوں نے اڑا لئے اور اس طرح سے چوری کی ان وارداتوں کے نتیجہ میں لوگوں کے اندر زبردست تشویش اور سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے۔ ایک زمانہ تھا جب ہماری وادی میں لوگوں کے پاس زیادہ پیسہ یا دھن دولت نہیں ہوا کرتا تھا مگر اُن ایام میں وادی کے اندر سماجی سطح پر بھی اور خاندانی سطح پر بھی اس قدر امن اور چین وسکون پایا جاتا تھا کہ لوگ اس علاقے کو زمین کی جنت کے نام سے پکارتے تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب وادی کے اندر لوگ دکھ درد میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا کرتے تھے اور اگر کسی گاؤں یا محلہ میں کوئی شخص غریب یا مفلوک الحال ہوتا تھا تو لوگ اس کی مدد کو آ جاتے تھے اور اس کو یا اسکے بال بچوں کو ہر طرح کی امداد بہم پہنچاتے تھے تاکہ اُسے مسائل و مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس زمانے میں لوگ اونچے اونچے اور پختہ محلات میں رہائش پذیر نہیں ہوا کرتے تھے بلکہ امیر سے امیر شخص بھی مٹی کے گھر میں امن و سکون اور چین کے ساتھ زندگی گزارا کرتا تھا۔ تاہم جب سے ہماری وادی میں آپسی بھائی چارے، ہمدردی اور انسانیت کے جذبے کی جگہ دھن دولت اور مفادات نے لی تب سے ہمارے سماج کے اندر ہر چیز تبدیل ہو چکی ہے اور تلخ حقیقت اب یہ ہے کہ ہمارے یہاں اب لوگوں کی عزت و وقار محض اور محض دھن دولت، گاڑیوں اور بنگلوں کے ساتھ منسلک ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ ہم انسانی اقدار کو بھلاتے ہوئے ایک ایسے مقام پر پہنچ چکے ہیں جہاں ہمارے لئے یا اخذ کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بن گیا ہے کہ سماج کے اندر آئے اس منفی بدلاؤ کو روکنے یا کسی حد تک کم کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنا ہوگا۔ پوری وادی کے اندر اب کوئی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں لوگوں نے کنکریٹ عمارات تعمیر کر کے وہی علاقوں کو بھی شہروں جیسا روپ نہ دیا ہو۔ ہمارے سماج کے اندر دیکھا دیکھی کے اس منفی جذبے کے نتیجہ میں لوگ اپنی زندگیوں کا مقصد بھول بیٹھے ہیں اور اب ہر کسی کو لگتا ہے کہ وہ جس قدر ہو سکے، پیسہ کما لے اور ایسا کرتے ہوئے اُسے اس بات کا کوئی خیال نہیں رہتا کہ اس کی جانب سے کمایا جانے والا پیسہ حلال ہے یا حرام۔ اس عمل کے دوران ہمارا سماجی تانا بانا بکھر گیا ہے اور ایک طرح کا معاشی اور اقتصادی عدم توازن پیدا ہو گیا ہے۔ اسی مالی عدم توازن کا نتیجہ ہے کہ جب لوگوں کو اپنا من چاہا معیار زندگی حاصل ہوتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے تو وہ اس کے حصول کے لئے جائز و ناجائز کی تمیز کھو دیتے ہیں اور بعض دفعہ چوری اور نقب زنی جیسے اقدامات اٹھاتے ہیں۔ چوری کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روکتھام کے لئے ضروری ہے کہ سماجی سطح پر اقدامات کئے جائیں اور جو لوگ بغیر محنت کے آسمان کی بلندیوں کو چھو لینا چاہتے ہیں اُن کو کاؤنسل کر کے زندگی کی حقیقتوں سے آشنا کیا جائے۔

کیا آپ وہ اُستاد ہیں؟

تحریر
بے نظیر فیصل

میں اپنے قلب و روح کی گہرائی سے ان اساتذہ کی تعظیم تکریم و تعریف کرتا ہوں جو واقعی تدریس کے شوقین ہیں۔ وہ استاد جو دوسروں کے لیے تحریک بننا چاہتا ہے۔ وہ استاد جو ہر وقت اپنی ملازمت سے خوش ہوتا ہے۔ وہ استاد جسے اسکول کا ہر بچہ پسند کرتا ہے۔ وہ استاد جسے بچے ساری زندگی یاد رکھتے ہیں۔ کیا آپ وہ استاد ہیں؟

میرے مطابق ایک استاد کو تدریس سے لطف اندوز ہونا، اپنے طلباء کی زندگی میں انقلابی تبدیلی پیدا کرنا، مثبت سوچ کا حامل ہونا وغیرہ کئی ایسی صفات و عادات ہیں جو بحیثیت معلم و استاد ہر استاد میں ہونی چاہیئے۔ درحقیقت، کئی ایسی عادات ہیں جو ایک معمولی استاد کو موثر استاد بناتی ہیں لیکن مندرجہ ذیل وہ عادات ہیں جو مجھے سب سے اہم لگتی ہیں اور بہت سی دیگر کردار کی خصوصیات کو بھی ان میں باندھا جا سکتا ہے۔

۱۔ تدریس سے لطف اندوز ہونا:

تدریس کا مطلب ایک بہت ہی لطف اندوز اور فائدہ مند کیریئر کا میدان ہوتا ہے (اگرچہ بعض اوقات مطالبہ اور تھکا دینے والا!)۔ آپ کو صرف اسی صورت میں استاد بننا چاہیے جب آپ بچوں سے محبت کرتے ہیں اور اپنے دل سے ان کی دیکھ بھال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اگر آپ ان کے ساتھ تفریح نہیں کر رہے ہیں تو آپ بچوں سے تفریح کی توقع نہیں کر سکتے ہیں! اگر آپ صرف کسی نصابی کتاب سے ہدایات پڑھتے ہیں تو یہ غیر موثر ہے۔ اس کے بجائے، اپنے اسباق کو زیادہ سے زیادہ متعامل اور مشغول بنا کر زندہ کریں۔ تدریس کے لیے آپ کے شوق کو ہر دن چمکنے دیں۔ ہر تدریسی لمحے سے بھرپور لطف اندوز ہوں۔

۲۔ فرق پیدا کرنا:

ایک کہاوت ہے، "بڑی طاقت کے ساتھ، بڑی ذمہ داری آتی ہے"۔ ایک استاد کی حیثیت سے، آپ کو اپنے پیشے کے ساتھ آنے والی بڑی ذمہ داری سے آگاہ ہونے اور اسے یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔ آپ کا ایک مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ آپ طلباء کی زندگی میں فرق پیدا کریں۔ مگر کیسے؟ جب وہ آپ کے کلاس روم میں ہوں تو انہیں خاص اور محفوظ ہونے کا احساس دلائے۔ ان کی زندگی میں مثبت اثر بنیں۔ کیونکہ آپ کبھی نہیں جانتے کہ کسی خاص دن آپ کے کلاس روم میں داخل ہونے سے پہلے آپ کے طلبا پر کیا گزری ہیں یا وہ آپ کی کلاس کے بعد کن حالات میں گھر جا رہے ہیں۔ لہٰذا، صرف اس صورت میں کہ انہیں گھر سے کافی مدد نہیں مل رہی ہے، کم از کم آپ کے مشفق رویے سے ایک مثبت فرق پیدا ہوگا جو آپ انہیں فراہم کر سکتے ہیں۔

۳۔ مثبتیت پھیلانا:

ہر روز کلاس روم میں مثبت توانائی لائیں۔ آپ کے پاس ایک خوبصورت مسکراہٹ ہے لہٰذا، اسے دن بھر زیادہ سے زیادہ بکھیرنا نہ بھولیں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کو اپنی ذاتی زندگی میں اپنے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن ایک بار جب آپ اپنی کلاس روم میں داخل ہو جاتے ہیں تو آپ کو دروازے میں قدم رکھنے سے پہلے یہ سب پیچھے چھوڑ دینا چاہیے۔ آپ کے طلباء آپ سے زیادہ مستحق ہیں کہ آپ ان پر اپنی مایوسی نکالیں۔ چاہے آپ کیسا ہی محسوس کر رہے ہوں، آپ کو کتنی نیند آئی ہے یا آپ کتنے مایوس ہیں، کبھی بھی اس کو ظاہر نہیں ہونے دیں گے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کا دن برا گزر رہا ہے، طلباء کے سامنے اداکاری کا ماسک پہننا سیکھیں اور انہیں آپ کو سپر ہیرو کے طور پر سوچنے دیں (یہ آپ کا دن بھی بنا دے گا) کوئی ایسا شخص نہیں جو ہمیشہ مثبت، خوش اور مسکراتا رہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ مثبت توانائی متعدی ہے اور اسے پھیلانا آپ پر منحصر ہے۔ دوسرے لوگوں کی منفیت آپ کو اپنے ساتھ نیچے نہ لانے دیں۔

۴۔ ذاتی ہونا:

یہ تقریبی حصہ ہے اور ایک موثر استاد ہونے کے لیے بالکل

اہم ہے! اپنے طلباء اور ان کی دلچسپیوں کو جانیں تاکہ آپ ان سے جڑنے کے طریقے تلاش کر سکیں۔ انہیں اپنے بارے میں بتانا بھی نہ بھولیں! اس کے علاوہ، ان کے سیکھنے کے انداز کو جاننا ضروری ہے تاکہ آپ ان میں سے ہر ایک کو ایک فرد کے طور پر پورا کر سکیں۔ اس کے علاوہ، اپنے طلباء کے والدین کو بھی جاننے کی کوشش کریں۔ والدین سے بات کرنے کو ایک ذمہ داری کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے بلکہ ایک اعزاز کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ اسکول کے سال کے آغاز میں، یہ معلوم کریں کہ وہ (والدین) سال کے کسی بھی وقت کسی بھی چیز کے بارے میں آپ کے پاس آ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اپنے ساتھیوں کو ذاتی سطح پر بھی جاننے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اسکول کے اندر اور باہر ایک مضبوط معاون نیٹ ورک تلاش کر سکتے ہیں تو آپ بہت زیادہ خوش ہوں گے۔

۵۔ پرعزم ہونا:

چاہے آپ سبق دے رہے ہوں، رپورٹ کارڈ لکھ رہے ہوں یا کسی ساتھی کو مدد کی پیشکش کر رہے ہوں۔ اپنا ۱۰۰ فیصد دیں۔ اپنی تدریس بخوبی انجام دیں کیونکہ آپ تدریس سے محبت کرتے ہیں نہ کہ اس لیے کہ آپ ایسا کرنے کے پابند محسوس کرتے ہیں۔ یہ خود کی نشوونما کے لیے کریں، دوسروں کو ترغیب دینے کے لیے ایسا کریں۔ ایسا کریں تاکہ آپ کے طلباء کو آپ کی تعلیم سے زیادہ سے زیادہ حاصل ہو۔ اپنے لیے، طلباء، والدین، اسکول اور ہر اس شخص کے لیے ۱۰۰ فیصد دیں جو آپ پر یقین رکھتا ہے۔ کبھی ہار نہ مانیں اور اپنی پوری کوشش کریں یہ سب کچھ آپ کر سکتے ہیں۔

(میں بہر حال بچوں کو یہی بتاتا ہوں!)

۶۔ منظم رہنا:

طلباء کے کام کی نشان دہی یا فائلنگ پر کبھی پیچھے نہ پڑیں۔ اس کے اوپر رہنے کی پوری کوشش کریں اور اپنے سر کاموں کا انبار نہ لگنے دیں! اپنے کام کی طویل دوڑ میں ایسا کرنا آپ کا بہت وقت بچائے گا۔ خود کو ایک منظم منصوبہ ساز معلم بنانا اور منصوبہ بندی کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ آخری لمحے کے سبق کے منصوبوں کے موثر ہونے کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔ آخر میں، ایک ڈائری کو ہاتھ میں رکھیں اور جیسے ہی آپ کے ذہن میں ایک متاثر خیال تشکیل پائے اپنے خیالات کو ڈائری میں قلم بند کر لیں پھر ان خیالات کو عملی جامہ پہنانے کا منصوبہ بنائیں۔

۷۔ وہ کھلے ذہن کا ہونا:

ایک استاد کی حیثیت سے، ایسا وقت آنے والا ہے جہاں آپ کا رسمی یا غیر رسمی طور پر مشاہدہ کیا جائے گا (یہی وجہ ہے کہ آپ کو ہر وقت ۱۰۰ فیصد دیتے رہنا چاہیے)۔ آپ کے پرنسپل، اساتذہ، والدین اور یہاں تک کہ بچوں کی طرف سے آپ کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہوگا اور تنقید کی جا رہی ہوگی۔ جب کوئی آپ کی تدریس پر تنقید کریں تو تلخی محسوس کرنے کے بجائے تعمیری تنقید کا سامنا کرتے وقت کھلے ذہن کا حامل بنیں اور ایک لائحہ عمل بنائیں و ثابت کریں کہ آپ ایک موثر استاد ہیں جو آپ بننا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیں اس دنیا میں کوئی بھی شخص کامل نہیں ہے اور بہتری کی ہمیشہ گنجائش ہوتی ہے۔ بعض اوقات، دوسرے دیکھتے ہیں کہ آپ کیا دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں۔

۸۔ معیارات طے کرنا:

اپنے طلبا اور اپنے لیے معیارات بنائیں۔ شروع سے ہی اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ (طلباء) جانتے ہیں کہ کیا قابل قبول ہے بمقابلہ کیا نہیں۔ مثال کے طور پر، طلباء کو یاد دلائیں کہ آپ (معلم) کس طرح کام مکمل کرنا چاہیں گے۔ کیا آپ وہ استاد ہیں جو چاہتے ہیں کہ آپ کے طلباء اپنی پوری کوشش کریں اور ان کے ہاتھ بہترین اور صاف ستھرا کام آئے؟ یا آپ وہ استاد ہیں جو کم

پرورش کا ابتدائی مرحلہ اور والدین کی ذمہ داریاں

تحریر
سید تنویر احمد

بچوں کی تربیت والدین کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ ناقص تربیت اور اس میں کوتاہی سے آنے والی نئی نسل کا مستقبل تباہ و برباد ہو سکتا ہے، اس لیے والدین کو ان کی تربیت اور نگہداشت کے تئیں بہت ہی حساس اور سنجیدہ ہونے کی شدید ضرورت ہے۔ عموماً بچوں کی تربیت کے سلسلے میں والدین میں اس وقت فعالیت آتی ہے جب بچہ اپنی توتلی زبان سے بولنے کی ابتدا کرتا ہے۔ یاد رکھیں، یہ کوشش اس وقت سے ہی شروع ہو جانی چاہیے جب والدین رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے جا رہے ہوتے ہیں۔ رشتہ ازدواج انسانی فطرت کی آسودگی کا ایک صالح طریقہ ہے۔ اس سے انسان کو جہاں ایک طرف نفسیاتی آسودگی حاصل ہوتی ہے وہیں نسلوں کو آگے بڑھانے کا ایک بہترین ذریعہ بھی میسر ہوتا ہے۔ اس سے نظام معاشرہ مستحکم ہوتا ہے اور نسل آگے بڑھتی ہے۔ بچے کی اچھی پرداخت و پرورش کر کے معاشرے کا ایک مثالی فرد بنانا والدین کی ذمہ داری ہے جس کے لیے ابتدائی ایام سے ہی نتیجہ خیز منصوبہ بندی ہونی چاہیے۔ اس منصوبہ بندی کا آغاز بچہ کا ماں کے پیٹ میں آنے سے پہلے ہی ہو جانا چاہیے۔ یعنی زوجین اول ملاقات کے وقت سے ہی ایک نیک، صالح اور معاشرے کا معیاری فرد بننے والا بچہ پیدا ہونے کی خواہش کے ساتھ جب باہم ملیں تو صاف ستھرے ہوں، خوش اسلوبی سے ملیں، مسنون دعائیں پڑھیں، اس کے نتیجے میں اللہ جو تحفہ اولاد کی شکل میں عطا کرے گا وہ یقیناً آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنے گا۔ اس لیے لازمی ہے کہ والدین خود رشتہ ازدواج میں بندھنے سے پہلے ہی بچوں کی تربیت کے طور طریقے سیکھ لیں۔ یہ تربیت مختلف طریقوں سے حاصل کی جا سکتی ہے، لائبریریوں، بک اسٹالوں میں موجود کتابوں اور نیٹ و دیگر مستند ذرائع سے۔ ذریعہ کوئی بھی ہو لیکن معلومات لازمی طور پر لے لینی چاہیے۔

بچوں کی تربیت کے سلسلے میں یہ نکتہ بھی بہت اہم ہے کہ جب ماں حاملہ ہو جاتی ہیں تو اسی وقت سے پیٹ میں پل رہے بچے پر ماں کے افکار و خیالات کے اثرات پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ ایک مخصوص مدت کے بعد بچہ خارجی ماحول سے متاثر ہونے لگتا ہے۔ اس پر متعدد تجربات ہوئے ہیں۔ ایک تجربہ میں کچھ حاملہ عورتوں کو دوران حمل ایک مخصوص قسم کی موسیقی سنائی گئی۔ ولادت کے بعد دیکھا گیا کہ بچہ اس مخصوص موسیقی سے اتنا مانوس ہو چکا تھا کہ جب اسے وہی مخصوص موسیقی سنائی جاتی تو بچہ آسودگی اور سکون محسوس کرتا اور جب کوئی دوسری موسیقی سنائی جاتی تو وہ بے چینی محسوس کرنے لگتا۔ یہ بات بہت مشہور ہے کہ اسرائیل میں حاملہ خواتین کو تناؤ سے محفوظ رکھنے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ وہاں کی مائیں اپنے بچوں کی تربیت کا آغاز اس وقت سے ہی کر دیتی ہیں جب وہ جنین کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس حالت میں ماؤں کو صاف ستھری فضا میں سانس لینے، خوش رہنے کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں۔ جب حمل کے تین ماہ گزر جاتے ہیں تو ماؤں کو ہر طرح کے ذہنی دباؤ سے دور رکھنے کے ساتھ اچھا لٹریچر پڑھنے کو دیا جاتا ہے اور انہیں آسان ریاضی (سمپل میتھمیٹک پرابلم) حل کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ آج دنیا میں ترقی کرنے کے لیے ریاضی مشق بہت ضروری ہے۔ جب ماں ریاضی مشق کرتی ہیں تو ان کی یہ صلاحیت بچے میں منتقل ہوتی ہے اور وہ بچہ بڑا ہو کر عبقری شخصیت کا مالک بنتا ہے۔ آج کے دور میں اسرائیل بڑے بڑے سائنسداں پیدا کر رہا ہے۔ ظاہر ہے یہ جنین کی اچھی دیکھ ریکھ کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔

اسلامی تعلیمات میں بھی حاملہ ماؤں کو جہری انداز میں تلاوت قرآن کی ترغیب دی گئی ہے۔ اس مدت میں مائیں صدقات و خیرات کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں۔ خوشگوار ماحول میں رہیں، اچھی باتیں سنیں۔ نماز کی پابندی کریں۔ نماز سے بچے کی نشوونما پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔ بچہ ماں کے عمل اور اطراف کے خارجی ماحول کے اثرات قبول کرتا ہے۔ جب بچہ اپنی ماں سے قرآن کی تلاوت سنے گا تو اس کے اثرات اس پر پڑیں گے۔ وہ انہی چیزوں سے مانوس ہوگا جو ماں کے پیٹ میں سنا یا محسوس کیا ہوگا۔ ماؤں کو چاہیے کہ وہ تاریخ کی اہم شخصیتوں کی تربیت میں ان کے والدین کے طور طریقے اور ان کی گود میں پرورش پانے والی ہستیوں کے کمالات کا مطالعہ کریں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ حمل کے دوران کچھ مائیں اپنا وقت موبائل پر لایعنی پروگرامس دیکھنے میں گزارتی ہیں۔ موبائل پر عریاں مناظر دیکھنے، غیر اخلاقی مضامین پڑھنے اور نازیبا حرکات و سکنات سے گریز کریں۔ آپ آنے والے ایک نئے مہمان کے استقبال کی تیاری میں ہیں، لہٰذا کوئی ایسا عمل ہرگز نہ کریں جو اس کی تربیت کو منفی سمت میں لے جانے کا موجب بنے۔ بچوں کی معیاری تربیت کے لیے مائیں ٹریننگ لیں۔ ان کی کونسلنگ ہونی چاہیے۔ گھر کے تمام افراد، خاص طور پر بزرگ خواتین کی ذمہ بڑھ جاتی ہے کہ وہ آنے والے نئے مہمان کی تیاری کے لیے بچے کی ماں کو ہر اعتبار سے چست و چوبند رکھنے کی سعی کریں۔ اس مدت میں زوجین کے باہمی تعلقات شیریں اور احترام پر مبنی ہونا زیادہ ضروری ہے۔ ان کے حمل کو تمام اہل خانہ بالخصوص شوہر خصوصی اہمیت دیں۔ خاندان کے لوگ یہ نہ سمجھیں کہ ایک نیا بچہ گھر میں آ رہا ہے بلکہ بچے کی شکل میں اللہ کی جانب سے ایک نعمت آپ کو مل رہی ہے۔ اس عزم کے ساتھ اس کی تربیت کیجئے کہ وہ بچہ بڑا ہو کر عظیم کارنامہ انجام دے اور نوع انسان کے لیے قیمتی سرمایہ بنے۔ غرض ابتدائی مرحلے کی تربیت پر خصوصی توجہ دے کر ایک نوزائیدہ کو مستقبل کا عبقری انسان بنایا جا سکتا ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101
روپے تک کی آمدنی پر صفر ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ 3 سے 7 لاکھ روپے کی آمدنی پر 5 فیصد ٹیکس ہوگا۔ 7 سے 10 لاکھ روپے کی آمدنی پر 10 فیصد ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ 10 سے 12 لاکھ روپے کی آمدنی پر 15 فیصد ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ 12 سے 15 لاکھ روپے سالانہ آمدنی پر 20 فیصد ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ 15 لاکھ روپے سے زیادہ کمانے والوں کو 30 فیصد ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ وزیر خزانہ نے موبائل فون سستا کرنے کا اعلان بھی کیا۔ نیز کینسر کی دوا بھی سستی کر دی گئی ہیں۔ لیتھیم آئن بیٹریاں سستی کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ الیکٹرک گاڑیاں بھی سستی ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ امپورٹڈ جیولری کو بھی سستا کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ سولر انرجی سولر سیل بنانے کے لیے استعمال ہونے والی اشیا پر کسٹم ڈیوٹی میں ریلیف جاری رہے گی۔ لیب ری ٹیکسٹائل برآمدات بڑھ جانے کے لیے کسٹم ڈیوٹی کم کی جائے گی۔ سونا اور چاندی کسٹم ڈیوٹی 6 فیصد کردی گئی۔ الیکٹرانکس آکسیجن فری کاپر پر کسٹم ڈیوٹی کم کی جائے گی۔ بجٹ میں کئی اعلانات کیے گئے۔ جیسا کہ بجٹ سے توقع کی جاتی ہے، بہت سی چیزیں سستی ہوئیں اور کچھ چیزیں مہنگی بھی ہوئیں۔ بجٹ کے دوران موبائل فون پر ڈیوٹی 20 سے کم کر کے 15 فیصد کردی گئی۔ ڈیوٹی میں اسی طرح کی تبدیلی فون چارجرز پر بھی کی گئی۔ موبائل فون بنانے میں استعمال ہونے والے پرنٹڈ سرکٹ بورڈ اسمبلی پر ڈیوٹی 20 سے کم کر کے 15 فیصد کردی گئی۔ اسی طرح سے ریزسٹروں کی تیاری میں استعمال ہونے والے آکسیجن فری کاپر پر ڈیوٹی 5 سے کم کر کے 0 فیصد کر دی گئی۔ شعبہ صحت میں آرتھوپیڈک امپلانٹس کی تیاری میں استعمال کے لیے پولی تھیلین کی تمام اقسام پر ڈیوٹی کم کر کے صفر کر دی گئی۔ جسم کے دیگر مصنوعی حصوں کی تیاری میں استعمال کے لیے تمام قسم اسپیشل گریڈ کے اسٹین لیس اسٹیل، ٹائٹینیم الائے، کوبالٹ کروم الائے، تمام قسم کی پولی تھیلین پر ڈیوٹی کم کر دی گئی۔ اسی دوران وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے دوران مودی حکومت کی تیسری میعاد کا پہلا مرکزی بجٹ اور مسلسل ساتواں مرکزی بجٹ پیش کرتے ہوئے اعلی تعلیم کیلئے 10 لاکھ روپے تک کے قرض کے لیے مالی امداد کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے وژن کے مطابق سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک کے طور پر قائم کرنے میں مدد کے لیے تعلیم میں سرمایہ کاری میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس سے قبل فروری میں انہوں نے زور دیا تھا کہ گزشتہ 10 سالوں میں اعلی تعلیمی اداروں اور اسکیم کورسز میں خواتین کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، جس کی وجہ انہوں نے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کے اثرات کو قرار دیا۔

102
الکوحل کو مرکزی ٹیکس کے دائرے سے باہر رکھا جائے گا۔ اسی طرح کی ترامیم آئی جی ایس ٹی اور یو ٹی جی ایس ٹی ایکٹ میں بھی تجویز کی گئی ہیں۔ سی جی ایس ٹی کے سیکشن 16 میں دو نئے ذیلی حصے ڈال کر ان پٹ ٹیکس کریڈٹ حاصل کرنے کے لیے وقت کی حد میں نرمی کی گئی ہے۔ ترمیم شدہ ایکٹ ڈیمانڈ نوٹس اور احکامات کے اجراء کیلئے ایک مشترکہ وقت کی حد بھی فراہم کرے گا۔ نیز، سود کے ساتھ ڈیمانڈ ٹیکس ادا کرکے، ٹیکس دہندگان کے لیے کم جرمانے کا فائدہ حاصل کرنے کیلئے وقت کی حد 30 دن سے بڑھا کر 60 دن کر دی گئی ہے۔ تجارت کو مزید آسان بنانے کے لیے، اپیلیٹ اتھارٹی کے پاس اپیل دائر کرنے کے لیے پہلے سے جمع کرنے کی زیادہ سے زیادہ رقم کو مرکزی ٹیکس کے 25 کروڑ روپے سے کم کر کے مرکزی ٹیکس کے 20 کروڑ روپے کیا جا رہا ہے۔ اپیلیٹ ٹریبونل میں اپیل دائر کرنے کے لیے پیشگی جمع کی رقم کو 20% سے کم کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، اپیلیٹ ٹریبونل کے سامنے اپیلیں دائر کرنے کی مدت میں یکم اگست 2024 سے ترمیم کی جا رہی ہے تاکہ اپیلوں کو وقت کی پابندی سے بچایا جا سکے، کیونکہ اپیلیٹ ٹریبونل کام میں نہیں آ رہا ہے۔ ان کے علاوہ، منافع خوری کے خلاف مقدمات کو نمٹانے کے لیے حکومت کو جی ایس ٹی اپیلیٹ ٹریبونل کو مطلع کرنے کے لیے بااختیار بنانے جیسی کئی دوسری تبدیلیاں تجارت کو آسان بنانے کے لیے لائی گئی ہیں۔ جی ایس ٹی کی کامیابی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے یہ بھی کہا کہ جی ایس ٹی کے فوائد کو بڑھانے کے لیے ٹیکس ڈھانچے کو مزید آسان اور معقول بنایا گیا ہے اور اسے باقی شعبوں تک پھیلایا گیا ہے۔

103
قاضی گنڈ کوکام روڈ بلاک کرتے ہوئے الزام لگایا کہ یہ معاملہ متعلقہ انتظامیہ کے نوٹس میں لایا گیا ہے لیکن ابھی تک کوئی بہتری دیکھنے میں نہیں آئی جس کی وجہ سے ہمیں سڑکوں پر نکلنے پر مجبور ہونا پڑا۔ رہائشیوں نے وائس آف انڈیا کے نمائندے غلام نبی کھانڈے کو بتایا کہ ہم ان کی بقا کے لیے پینے کے صاف پانی کا مطالبہ کر رہے ہیں کیونکہ اس علاقے کو گزشتہ کئی ماہ سے پینے کے پانی کی سہولیات کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ مظاہرین نے اعلی حکام سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے کو دیکھیں اور اس مسئلے کا جلد از جلد ازالہ کریں تاکہ لوگوں کو کسی قسم کی راحت مل سکے۔ بعد ازاں نائب تحصیلدار چوکام محمد امین نجار نے موقع پر پہنچ کر مظاہرین کو یقین دلایا کہ وہ ان کی شکایت کو اعلی حکام تک پہنچائیں گے۔ ان کی یقین دہانی کے بعد مظاہرین پر امن طور پر منتشر ہو گئے۔

104
پر بھی زور دیا۔ یہ کہتے ہوئے اس بجٹ میں دفاعی شعبے کو خود کفیل بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔ آسان ٹیکس اور ٹی ڈی ایس قوانین کے ساتھ سیاحت کے شعبے کو بھی خاصی توجہ دی جاتی ہے۔ نئی شاہراہوں اور پانی اور بجلی کے منصوبوں کے ذریعے مشرقی خطے میں ترقی کو تیز کیا گیا ہے۔ ایم ایس ایم ای پر بحث کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے نوٹ کیا کہ بجٹ چھوٹے تاجروں اور ایم ایس ایم ای کے لیے ایک نیا راستہ پیش کرتا ہے۔ قرض کی آسانی کو بڑھانے کیلئے ایک نئی اسکیم متعارف کرائی گئی ہے۔ ایکسپورٹ اور مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم کو ہر ضلع تک پھیلانے کے اعلانات کیے گئے۔ یہ بجٹ اسٹارٹ اپس اور خلائی معیشت کے لیے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ بجٹ مینوفیکچرنگ اور انفراسٹرکچر پر بہت زیادہ زور دیتا ہے۔ انہوں نے کہا ”ہم مل کر ہندوستان کو عالمی مینوفیکچرنگ کا مرکز بنائیں گے“۔ ایم ایس ایم ای سیکٹر، جو متوسط طبقے سے قریب سے جڑا ہوا ہے، غریبوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار فراہم کرتا ہے۔ یہ بجٹ تعلیم اور ہنر مندی کی ترقی کو نئی بلندیوں تک لے جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بجٹ خواتین کی معاشی شراکت میں اضافہ کرے گا۔

105
بجٹ کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن [illegible]

108
[illegible]

ہندوستان کیلئے منصوبے مرتب کرتا ہے۔ بجٹ ایک مضبوط زرعی انفراسٹرکچر اور شہری ترقی کی ترقی کو تیز کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ زراعت میں پیداواری صلاحیت اور لچک پر توجہ مرکوز کرنے اور بجٹ میں نمایاں کیے گئے اقدامات سے جموں وکشمیر کو بہت فائدہ ہوگا۔ قدرتی کاشتکاری، تیل کے بیجوں کا مشن، سبزیوں کی پیداوار، سپلائی چین اور قومی تعاون کسانوں، دیہاتوں اور مزدوروں کیلئے جامع ترقی کو یقینی بنائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں و کشمیر نے 21 ویں صدی کے مواقع سے فائدہ اٹھایا ہے اور ہمارے نوجوان قابل فخر اور خوشحال یوٹی تعمیر کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں روزگار اور ہنر مندی پر توجہ دی گئی ہے اور نئی اسکیموں سے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی نئی تحریک ملے گی اور اس سے افرادی قوت میں خواتین کی زیادہ شمولیت کی راہ ہموار ہوگی۔ قبائلی اکثریتی دیہاتوں اور خواہش مند اضلاع میں قبائلی خاندانوں کے لیے سنترپتی کوریج کے لیے پردھان منتری جنجاتیہ ترقی گرام ابھیان ایک گیم چینجر ثابت ہوگا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ بجٹ 2024 اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ نچلی سطح پر نظام مضبوط اور خیال رکھنے والا ہو اور لوگ سماجی انصاف کے ثمرات سے لطف اندوز ہوں۔

106
کو بنیادی کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ کر دیا گیا ہے جبکہ حکومت نے فیرو نکل اور بلسٹر کاپر پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی ختم کر دی ہے۔ سولر پینلز کی تیاری میں استعمال ہونے والے مستثنیٰ سرمایہ کے سامان کی فہرست میں توسیع کی تجویز ہے۔ 25 اہم معدنیات پر کسٹم ڈیوٹی مکمل طور پر ختم کر دی گئی ہے جبکہ جھینگا اور مچھلی کے دانے پر کسٹم ڈیوٹی کم کر کے 5 فیصد کر دی گئی ہے۔ چمڑے کی مصنوعات پر کسٹم ڈیوٹی کم کر دی گئی ہے جبکہ طبی، سرجیکل، دندان سازی یا جانوروں کے علاج کے لیے ایکس رے مشینیں۔ جو چیزیں مہنگی ہوں گی ان میں حکومت نے مخصوص ٹیلی کام آلات پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی 10 فیصد سے بڑھا کر 15 فیصد کر دی ہے۔ پلاسٹک کی مصنوعات پر کسٹم ڈیوٹی میں اضافہ کر دیا گیا ہے جبکہ امونیم نائٹریٹ پر کسٹم ڈیوٹی 7.5 فیصد سے بڑھا کر 10 فیصد کر دی گئی ہے۔ درآمد شدہ باغ کی چھتریاں اور لیبارٹری کیمیکل بھی ان میں شامل ہیں۔ ٹیکس کی رعایت کے تحت نئی ٹیکس سسٹم کا انتخاب کرنے والوں کے لیے تنخواہ دار ملازمین کے لیے معیاری کٹوتی 50,000 روپے سے بڑھا کر 75,000 روپے کر دی جائے گی۔ حکومت نے متوسط اور اپر مڈل کلاس کے لیے کچھ مالیاتی اثاثوں پر کیپٹل گینز کی استثنیٰ کی حد کو بڑھا کر 1.25 لاکھ روپے فی سال کرنے کی بھی تجویز پیش کی ہے۔

107
ہے۔ شمال مشرق کی مالیاتی مرکزی دھارے میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا آپ متوسط طبقے کے لیے ٹیکس چھوٹ دیکھ سکتے ہیں۔ بہار کا سیلاب صرف بہار تک ہی محدود نہیں ہے، یہ ملک کا مسئلہ ہے۔ آندھرا پردیش کو دی گئی گرانٹس پر اپوزیشن کیوں ہنگامہ کر رہی ہے۔ منگل کو وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کے ذریعہ پیش کردہ مرکزی بجٹ 2024-25 میں زراعت، روزگار اور ہنر مندی اور مینوفیکچرنگ اور خدمات میں پیداواری صلاحیت اور لچک سمیت وسیع مواقع پیدا کرنے کے لیے نو ترجیحات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ تاہم، کانگریس نے [illegible]

اس میں مزید کہا گیا کہ یہ واضح کیا جاتا ہے کہ تدریسی اور غیر تدریسی عملہ صبح 8 بجے سے 2 بجے تک اپنی ڈیوٹی پر حاضر رہیں گے اور اس حکم نامے کا اطلاق 10 اگست 2024 تک جاری رہے گا۔

109
میں موجود تمام ساز و سامان راکھ میں تبدیل ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق بونیار بازار میں آدھی رات کے وقت لگنے والی تباہ کن آگ میں کم از کم 10 دکانیں جل کر خاکستر ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ آگ دوران شب لگی جس نے مقامی لوگوں، پولیس کے ساتھ ساتھ فوج کے اہلکاروں کو آگ پر قابو پانے کیلئے متحرک ہو گئے اور ساتھ ہی محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے اہلکار موقعہ پر پہنچ گئے جس دوران انہوں نے آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی تاہم جب تک آگ پر قابو پالیا تب تک 10 دکانیں جل کر خاکستر ہو گئے اور ان میں موجود تمام ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ پولیس کے ایک سینیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ آگ پر قابو پانے تک اس نے کئی دکانوں کو خاکستر کر دیا ہے۔ آگ لگنے کی وجہ معلوم کی جارہی ہے اور تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کی جاچکی ہے اور مزید تحقیقات جاری ہے۔ ادھر مقامی لوگوں نے علاقے میں فائر اور ایمرجنسی یونٹ کے قیام کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فائر سروس اسٹیشن دور ہونے سے آگ لگنے کے دوران کافی نقصان ہو جاتا ہے اور اگر علاقے میں ایک یونٹ ہوتا تو آگ سے ہوئے نقصان کو کم کیا جا سکتا تھا۔

110
علاقے میں سوموار اور منگل کی درمیانی رات کو کنٹرول لائن کے قریب فائرنگ واقعہ پیش آیا جس کے بعد سیکورٹی فورسز کی اضافی کمک علاقے کی جانب روانہ کی گئی اور وہاں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ رپورٹس میں بتایا گیا کہ پونچھ سیکٹر میں پاکستانی زیر انتظام کشمیر سے ملی ٹنٹوں کا ایک گروپ نے بھارتی حدود میں گھسنے کی کوشش کی لیکن ان کی نقل و حرکت کو الرٹ فوجیوں نے فوری طور پر دیکھا جنہوں نے انہیں چیلنج کیا۔ جس کے بعد فائرنگ کی گئی اور فائرنگ واقعہ کے دوران ایک فوجی اہلکار زخمی ہو گیا جس کے بعد جنگلات میں چھپنے پر تلاشی آپریشن چلایا گیا تاہم ابھی تک جنہیں پر بھی فوج اور دراندازوں کے مابین دوبارہ آمنا سامنا نہیں ہوا۔ جموں میں مقیم دفاعی ترجمان نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ پونچھ کے بٹل سیکٹر میں دراندازی کی ایک بڑی کوشش کے دوران ایک فوجی اہلکار زخمی ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ متحرک فوجیوں نے دراندازوں کی نقل و حرکت کو مسلسل نگرانی میں رکھا اور جب ملی ٹنٹ لائن آف کنٹرول کے اپنے اطراف میں تقریبا 300 میٹر اندر تھے تو انہیں چیلنج کیا گیا اور فائرنگ کا تبادلہ شروع ہوا۔ انہوں نے کہا کہ جنگلات میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری ہے اور فوج کی اضافی کمک فوری طور پر علاقے میں روانہ کر دی گئی ہے، اور چھپے ہوئے عسکریت پسندوں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

111
ایکٹ 2000 کے تحت 11 مقدمات درج کیے ہیں۔ چنیسار نے کہا کہ یہ کارروائی ایس ایم سی کی طرف سے شہر میں ناجائز تعمیرات کو روکنے اور منظم کرنے کے لیے ایک اہم قدم [illegible]

آئی ہے۔

112
کے خواہشمند رہتے ہیں اور سیاح سرحدوں کا رخ کرنے کیلئے بے تاب نظر آتے ہیں۔ اسی کے چلتے وادی بنگس ان دنوں سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن چکی ہے اور بڑی تعداد میں ملکی و غیر ملکی سیاح بنگس وادی کا رخ کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ بڑی تعداد میں سیاحوں نے بنگس وادی کا دورہ کرنے کے حوالے سے اپنے جوش و خروش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کی خوبصورتی کا کوئی موازنہ نہیں ہے اور حکام کو اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ پلاسٹک کا کچرا اور دیگر چیزیں کھلے میں نہ پھینکی جائیں۔ سیاحوں نے کہا کہ یہ ایک قدرتی خوبصورتی ہے اور اس کے ماحولیاتی نظام کو انسانی شمولیت سے پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیں یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ اس جگہ کو سیر و تفریح اور کیمپنگ کے مقاصد کے لیے کھولا جا رہا ہے۔ اس جگہ کا دورہ کرنے والے تمام افراد کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ فضلہ قدرتی میدانوں میں نہ پھینکا جائے اور پانی کی ندی بہتی ہے۔ ایک اور سیاح کا کہنا تھا کہ بنگس جگہ کسی جنت سے کم نہیں۔ انہوں نے کہا ”یہ میرا یہاں پہلی بار دورہ ہے اور ایمانداری سے بے مثال محسوس ہوتا ہے۔ قدرتی حسن کے لحاظ سے اس جگہ کا کوئی ثانی نہیں“۔ انہوں نے کہا کہ اس جگہ نے ہماری توجہ اپنی طرف کھینچ لی اور ہم سب کو رات گزارنے پر مجبور کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ لوگوں کو اپنے سامان کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ کسی کو بھی پلاسٹک کے تھیلے اور دیگر فضلہ کھلے میں نہیں پھینکنا چاہیے۔ اس کے نتیجے میں اس خوبصورت جگہ کی تباہی ہوگی۔

113
ہیں۔ لوگوں کے مطابق عام آدمی کے مہنگائی کے ساتھ نبرد آزما ہونے کا آغاز ہوا ہے کیونکہ اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ ہونے کا سلسلہ چل پڑا ہے۔ نمائندے کے مطابق محکمہ امور صارفین کی غفلت شعاری کے نتیجے میں سرینگر سمیت وادی کے دوسرے قصبہ جات میں دکانداروں نے لوٹ کھسوٹ کا بے تحاشا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ شہر سرینگر میں سبزی و مرغ فروش صارفین کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ بازاروں میں چیکنگ اسکارڈوں کی غیر موجودگی کی وجہ سے سبزی و مرغ فروش من مانیوں پر اتر آئے ہیں اور وہ منہ مانگی قیمتوں پر مختلف قسم کی سبزیاں اور مرغ فروخت کر رہے ہیں۔

114
اور سینئر موسمیاتی مشیر کیٹ کیلون نے عالمی سطح پر رونما ہونے والی بے مثال موسمیاتی تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس حوالے سے ماہر موسمیات کیون شمٹ نے کہا کہ ہم پوری دنیا میں بے مثال تبدیلیاں دیکھ رہے ہیں۔ امریکا، یورپ اور چین میں گرمی کی لہر نے پچھلے سارے ریکارڈ توڑ دیے۔ ناسا کے ماہر موسمیات کا مزید کہنا تھا کہ یہ تمام اشارے موسمیاتی بحران کی شدت کے بارے میں خدشات کو بڑھا رہے ہیں۔ درجہ حرارت میں اضافہ حیران کن نہیں ہے کیونکہ گزشتہ 4 دہائیوں کے دوران اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ کیون شمٹ نے کہا کہ زمین نے حال ہی میں گرم ترین جون کو بھگتا ہے جس سے 2024 کے مجموعی طور پر گرم ترین سال بننے کے امکانات کے بارے میں خدشات بڑھ گئے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے تدارک کے لیے کیون شمٹ اور دیگر ماہرین نے ان انتہائی تبدیلیوں اور گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کے درمیان براہ راست تعلق پر زور دیا اور انھیں فوسل فیول سے منسوب کرتے [illegible] حدت کا باعث بن رہا ہے۔ انہوں نے امکان ظاہر کیا کہ 2024 کے آخر تک درجہ حرارت [illegible] 2025 [illegible]

Office of the Executive Engineer
Wullar Manasbal Development Authority
E-BID Document(Auction ID:13485

Outsourcing of Shop No 1,2,3 converted into Food Court with facilities of Main Hall, Kitchen and washroom, in shopping complex near Ancient Temple at Manasbal

No: CEO/WMDA/808-14Dated-:18-7-2024.

For and on behalf of Lt. Governor of J&K UT, e-bids are invited online through GeM Portal for Outsourcing of Shop No 1,2,3 converted into Food Court with facilities of Main Hall, Kitchen and washroom, in shopping complex near Ancient Temple at Manasbal for a period of 05-years on license Basis through GeM Portal Rs. 1.02Lacs(one lac two thousand only(per year with the corresponding increase of 10% on the yearly basis year after year

S No	Name of Asset	Date	Remarks
01	PQ(Pre-Qualification(Submission Start Date	18.07.2024=10:00AM	Nil
02	PQ(Pre-Qualification(Submission End Date	27.07.2024=04:00PM	Nil
03	PQ(Pre-Qualification(Assessment End Date and Time	31.07.2024=02:30PM	Nil
04	EMD Start Date	01.08.2024=10.00AM	Nil
05	EMD End Date	07.08.2024=04:00PM	Nil
06	EMD(Bid Security(Amount in Shape of CDR/FDR/DD	Rs.10200)-/Rupees. Ten thousand two hundred only(	To be pledged in favor of Account's Officer WMDA
07	BID Submission/Auction Start Date Time	09.08.2024=12.00PM	Nil
08	BID Submission/Auction End Date Time	10.08.2024=1:30PM	Nil
09	Reserve Bid Amount	Rs. 1.02Lacs(one lace two thousand only(per year	1 0 %escalation for each successive year.

The e-Auction shall be finalized by the Outsourcing committee under the Chairmanship of Director Tourism, Kashmir. Reliable/Resourceful and experienced agencies/Persons, who fulfill the ELIGIBILITY CRITERIA(Pre-Qualification(detailed as under shall only be eligible to participate in the e-bidding process.
Pre-Qualification(PQ(CRITERIA(To be uploaded on GeM Portal (
1.The bidder shall have to upload Certificate of Registration for Hotel or Restaurant duly issued by the Tourism Department under J&K Registration of Tourist Trade Act or Relevant Qualification(Degree/Diploma/Certificate Course(in the Hospitality sector or having experience in the Hospitality Sector with documentary proof to be uploaded.
2.The bidder shall have to upload a character Certificate from the concerned Additional Dy. Commissioner(ADC(or Police Station or alternatively copy of Valid Passport.
3.The Bidder shall have to upload self-attested PAN Card and Aadhar Card.
NOTE -:Preference will be given, first come first, to Departments/Institutions and individuals involved in Handicrafts, Handloom, and NRLM, intending to participate in the shops.
Shop No 1,2,3 reserved for Food Court.
Terms and Conditions-:
1. The Allottee will arrange for basic facilities like accommodation for his staff/electricity/drinking water/sanitation and not depend on Tourism Development Authority Manasbal, for the same.
2. The Electricity/Water consumption chargers shall be payable by outsourcee.
3. The bidder should not be employee of any Govt. department or a public sector undertaking.
4. The minimum reserve bid has been fixed at Rs. 1,02Lacs(one lace two thousand only (for three shops per year with escalation of 10% for each successive year thereafter to be deposited 2months before the due date from the start of every year in one go.
5. The bid offers should be above the minimum reserve bid.
6. The period of outsourcing shall be shall be on license basis for 05-years from the date of issuance of the formal allotment letter.
7. Eligible persons shall be allowed to participate in the e-bidding process only after uploading of relevant documents mentioned in the Eligibility Criteria and EMD(after qualifying pre qualification (in the shape of CDR, amounting to Rs.10200)-/Rupees. Ten thousand two hundred only(pledged in favor of Account s Officer WMDA.
8. The successful bidder shall have to deposit 100% of the bid amount for the 1st year within a period of Seven Days In One Go after the culmination of bidding process otherwise the claim shall get forfeited.
9. The contract shall be awarded for one year in the first instance and renewal of the same shall be subject to depositing of rentals for the each successive year in advance including 10% compound escalation, in one go, at least 2months before the expiry of each year. The department is in its right to cancel the contract.
10. In case the successful bidder fails to complete the term of contract, or leaves the contract half way or the contract is cancelled due to any disqualifications, the CDR shall be forfeited.
11. The watch and ward, up-keeping, maintenance, cleanliness, insurance and fire safety equipment of the asset will have to be borne by the Allottee during entire period of allotment and nothing will be paid by Tourism Development Authority Manasbal in this regard.
12. The allottee will have to abide by all labour laws applicable in J&K and if any violation of the same is committed by him, the action under rules may be initiated against the allottee by the concerned authorities.
13. The allottee is required to insure the asset at the time of taking the possession of asset. All the premiums will have to be paid by the allottee.
14. For security and safety reasons the allottee shall install CCTV Surveillance cameras in the entire premises and the footage record, shall be available to Authority as and when required.
15. The interested parties should compulsorily visit and inspect the asset before participating in the e-bidding process and the physical position of the asset shall stand on"as is where is" basis. As such, no claim of any deficiency, addition, alteration, rectification in the asset would be entertained during/after bidding process. However, for up keeping the asset the licensee shall be allowed to take needy measures after following due procedure at his cost.

Sd/-
Chief Executive Officer,
Wullar Manasbal Dev. Authority

DIPK-NB-993/24
Dtd. 22-07-2024

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, TLMD II PAMPORE, KASHMIR,

J&K Power Transmission Corporation Ltd.
NOTICEINVITINGe-Bids
e-NIT No.TLMD II/04of 2024-25dt:20.07.2024.

The Executive Engineer, TLMD II Pampore Kashmir, J&K Power Transmission Corporation Ltd, for and on behalf of the Lt. Governor of Jammu and Kashmir UT, invites online e-bids from registered surveyors/civil engineering consultants//Registered Professional/Contractors having experience and fulfilling eligibility and qualification requirements specified hereunder for Survey, Geological investigations and earth resistivity required for insertion of 06No. towers at various locations of 132Kv Mirbazar-Lisser Transmission Line under the Jurisdiction of TLMD-II Pampore. Submission of e-Bid shall be deemed to have been done after careful study and examination of the procedures ,terms conditions with full understanding of its implications. The tender is available at website http//:jktenders.gov.in.Interested bidders may view, download the e-Bid, submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below-:

1	Date Time of downloading of NIT.	The NIT Documents can be downloaded over http//:jktenders.gov.in from 20.07..2024)4.00PM(
2	e-Bid submission(start(date time(Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format(	20.07.2024)4.00PM(
3	e-Bid submission(end(date Time	02.08.2024up to 4.00PM.
4	Date Time of online opening of bids	03.08.2024at 4:00Pm
5	Estimated cost	Rs. 2.46Lacs
6	Venue of opening of e-Bids	The Office of Executive Engineer TLMD II Pampore Kashmir J&K.
7	Cost of e-Bid document	Rs. 200.00)Two hundred only(in the shape of non-refundable Demand Draft drawn in favor of Executive Engineer TMD-II Pampore
8	Amount of Earnest Money Deposit	2% of estimated cost
9	Status of funds	Committed

Sd-/Executive Engineer
TLMD II Pampore,

DIPK-NB-968/24
Dtd. 22-07-2024

Government of Jammu&Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Machinery Division Srinagar
Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir
GIST of e-Tender
e-NIT No: MDSK/TS/2024-25/26 Date 20.07.2024

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited on item rate basis from eligible contractors registered with J&K Govt CPWD, Railway/State/central Government organization for the below mentioned work:

Name of the Work	Cost	Estd. Cost	EMD in Rs	Position of AA
Servicing and shifting of AC from Auditorium/ Conference hall to Chief Engineer M&HED Kashmir's office	50-/	25,669-/	513-/	Approved under MH-3054)M&R(

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of Quantities(B.O.Q)(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-:

01	Publish date	20-07-2024)18:00hrs(
02	Period of downloading of bidding document	20-07-2024)18:30hrs(
03	Bid submission start date	20-07-2024)18:55hrs(
04	Bid submission end date	27-07-2024)18:55hrs(
06	Date and time of opening of bids(online(	29-07-2024)14:00hrs(

Sd/-Executive Engineer,
Machinery Division, Srinagar

DIK-3330/24
Dtd. 22-07-2024

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHEIKH MUSHTAQ AND ASSOCIATES

In the case of
1SHABIR AHMAD ZARGAR S/O LATE MOHAMMAD AMIN ZARGAR R/O SR GUNJ SRINAGAR AT PRESENT OLD BARZULLA SRINAGAR.
...[Caveator]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

It is to inform general public that my Daughter namely Sumaya Binti Rustum was born on 24-08-2011 and her name is not recorded in records of village guard Now I want to register my DOB in Birth record of registar office (BDO office kunzer).If any body has any objection in this regard may contact BDO office kunzer Tehsil kunzer within a period of seven days ,after that no objection shall be entitled.

Mohammad Rustam Dar
F/o :Sumayah Binti Rustum
R/o :ogmuna Tehsil : kawarhama

PUBLIC NOTICE

It is to inform general public that my Daughter namely simran Ahad was born on 16-10-2009 and her name is not recorded in records of village guard .Now I want to register my DOB in Birth record of registar office (BDO office kunzer).If any body has any objection in this regard may contact BDO office kunzer Tehsil kunzer within a period of seven days ,after that no objection shall be entitled.

Ab ahad Ahanger
F/o Simran ahad
R/o Chek charat Ram
Tehsil kunzer.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE INAYAT JAMAL & ASSOCIATES

In the case of
1GHULAM MOHAMMAD LONE S/O LASSA LONE
2.MOHD. SABIR LONE S/O LASSA LONE
3. ALI MOHAMMAD LONE S/O GHULAM MOHAMMAD LONE
4. NAZIR AHMAD LONE S/O GHULAM MOHAMMAD LONE
ALL R/O,S OF VILLAGE SHEERWANIPORA LACHIPORA TEHSIL BONIYAR DISTT. BARAMULLA
...[Caveators]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر
عنوان: درخواست منجانب فائق مشتاق نجار ولد مشتاق احمد نجار ساکنہ قریشی محلہ الاباز ار سرینگر نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "نجاز"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ نجار سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "نجار" اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
مشتاق احمد نجار	48	والد	سرکاری ملازم	LPC
صبیا مشتاق	43	والدہ	گھریلو کام	
فائق مشتاق نجار	17	سائل	زیر تعلیم	
فائق مشتاق نجار	16	سائل	....	
غلام محمد نجار	74	دادا	عمر رسیدہ	
زینہ	65	دادی	...	

اس طرح کنبہ ۶ افراد پر مشتمل ہیں۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد سلیم بٹ ولد مرحوم غلام محمد بٹ ساکنہ نیو کالونی الاباز ار بمراد حصول لیگل ہیر/ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی غلام محمد بٹ ساکنہ نیو کالونی الاباز ار مورخہ 18/03/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر/ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
مظفر احمد بٹ	۵۸	پسر شادی شدہ	سرکاری ملازم
رفعت آرا	۵۶	دختر---	گھریلو کام
نگہت نثار	۵۳	---بیوہ	....
مختار احمد بٹ	۵۸	پسر شادی شدہ	سرکاری ملازم
اعجاز احمد بٹ	۴۷	---	.....
سیرت	۴۵	دختر---	گھریلو کام
گلشن	۴۴	---	......
محمد سلیم بٹ	۴۲	پسر---	بیچول لیبر
خورشید احمد بٹ	۴۱	----	سرکاری ملازم

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب وسیم احمد آہنگر پسر عبدالاحد آہنگر ساکنہ موضع جہک ٹینگو تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق خود تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع جہک ٹینگو تحصیل سنگھ پورہ میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "آہنگر" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں مندرجہ بالا OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی حد مقررہ سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت	
عبدالاحد آہنگر پسر عبدالعزیز آہنگر	۶۰	لوہار	جہک ٹینگو	
مساۃ عطیقہ بیگم زوجہ عبدالاحد آہنگر	۵۸	گھریلو کام		
جاوید احمد آہنگر پسر---	۳۰	مزدوری		
بلال احمد آہنگر پسر---	۲۸	زیر تعلیم		
صائمہ اختر زوجہ بلال احمد آہنگر	۲۵	گھریلو کام		
وسیم احمد آہنگر پسر عبدالاحد آہنگر	۲۶	زیر تعلیم		
مساۃ خدیجہ بیگم دختر عبدالعزیز آہنگر	۴۰	گھریلو کام		

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

Government of Jammu & Kashmir

Office Of The Executive Engineer (R&B) Division Rajbagh Srinagar.

E-NIT No.32/R&B/RAJ of 2024-25 issued under Endorsement No:3806-16Dated:23.07.2024
For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	MH	Class
1	Stage Contract for maintenance and Repairs Including Sanitary/ Civil Works at CBI Office M.A. Road Srinagar.	6.47	300/-	12940/-	365 Days	H&P	"CEE/DEE"

Position of AAA: Accorded BY vide Order No.60-DH&P of 2024 Dated: 15.07.2024.
Position of TS: Accorded
Position of Funds: Committed /Available
1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	23.07.2024.
2	Period of downloading of bidding documents	24.07.2024from 10:00AM
3	Bid submission Start Date	24.07.2024 from 10:00AM
4	Bid Submission End Date	29.07.2024Upto4:00PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	30.07.2024 at 11:00AMin the office of Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar.

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan under M.H-0059 in favour of Executive Engineer R&B Division RajbaghSrinagar(tender inviting authority)(The Date of Treasury Challanshould be between the date of start of bid and Bid Submission End date)pledged to Executive Engineer R&B Division RajbaghSrinagar (Tender Receiving Authority).
3. At the time of tendering, all the bidders must upload Earnest Money Deposit (EMD)/Bid Security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the Tender Receiving Authority i.e. Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar (The date of Earnest money should be between Date of Start of bid and bid submission End date). The successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% of allotted cost in shape of CDR/FDR/BGat the time of contract award. The Earnest Money/Bid Security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of performance security of 5% of the total allotted cost which will be released under rules after successful completion of the DLP.
4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of theExecutive Engineer R&B Division RajbaghSrinagar(Tender Receiving Authority).

Sd/- Executive Engineer,
R&B Rajbagh Division
Srinagar (NM)

DIPK-3446/24
Dtd. 23-07-2024

Government of Jammu and Kashmir

Department of Information

Office of the District Information Officer, Budgam

INF/DIC/BUD/2024/378

Dated: 23-July-2024 Dasti Quotation

On behalf of the Hon'ble Lt.Governor J&K U/T, Sealed quotations with revenue stamp of Rs 5/- affixed are invitedfromAuthorized-registeredCultural Organisations of J&K UT for performance Banda Patherat Sports Stadium Budgam on the Independence Day Celebrations 2024. The selected parties have to give the demo of their cultural programmes before the final performance on 15thAugust at Sports Stadium Budgam.
The quotationsshall reach the office of the undersigned by or before 5th of August 2024 up to 0400 P.M.
Terms & Conditions
1. The price quoted shall be inclusive of GST.
2. The bid shall be opened in the next working day on completion of stipulated time i.e on 14th Jan. 2023.
3. The undersigned reserves the right to cancel the quotation without assigning any person thereof.
More information can be obtained from the Office of District Information Officer, Budgam during office hours.

Sd/-
District Information Officer
Bdugam

DIPK-3434/24
Dtd. 23-07-2024

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر / جنرل، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز (www.ireps.go.in) پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر روشدہ/اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر: 251۔ بجلی T-28-2024-25
کاموں کی تفصیل: ...
تخمینہ لاگت (روپے) : روپے -/48,08,491.03
بیعانہ رقم (روپے) : روپے -/96,200.00
کام کی مدت: 06 ماہ
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 12.08.2024 / 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.go.in

نمبر: 251۔ بجلی۔ ٹینڈر نوٹس نمبر 21۔ بجلی/2024-25 تاریخ: 22.07.2024 2231/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت کچواری
مضمون: چٹھی آمد از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/146-47 مورخہ 20/07/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق عبدالکریم ٹھوکر ولد غلام قادر ٹھوکر ساکنہ موضع وترڈ ڈال بل تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ عبدالکریم ٹھوکر ولد غلام قادر ٹھوکر ساکنہ موضع وترڈ ڈال بل مورخہ 29/01/1950 کو گھر پر ہی پیدا ہوئے ہیں جسکی نسبت عبدالکریم مذکور نے بیان حلفی و اکاؤنٹنٹ جنرل بے اینڈ کے J&K لداخ جموں و کشمیر کی اجرا کردہ چٹھی بطور ثبوت شامل مثل رکھا ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کچواری

Government of Jammu & Kashmir

Office Of The Executive Engineer (R&B) Division Rajbagh Srinagar.

Lal Mandi, Near L.D. Hospital Srinagar- 190008.

E-NIT No.27/R&B/RAJ of 2024-25 issued under Endorsement No:3674-84Dated:20 .07.2024

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	MH	Class
1	Providing and fixing of Roll Of Honour Board in the Office Of Director General Floriculture Kashmir.	0.27	200/-	540/-	01 Days	Maintenance & Repair (023) (Non-Plan)Flori	"DEE"

Position of AAA: 1Accorded BY vide Order No.116-Flori of 2024-25 Dated: 10.07.2024.
Position of TS:Accorded
Position of Funds: Available
1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	22.07.2024.
2	Period of downloading of bidding documents	23.07.2024from 10:00AM
3	Bid submission Start Date	23.07.2024 from 10:00 AM
4	Bid Submission End Date	29.07.2024Upto11:00 AM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	29.07.2024 at 11:15 AM in the office of Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar.

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan under M.H-0059 in favour of Executive Engineer R&B Division RajbaghSrinagar(tender inviting authority)(The Date of Treasury Challanshould be between the date of start of bid and Bid Submission End date)pledged to Executive Engineer R&B Division RajbaghSrinagar (Tender Receiving Authority).
3. At the time of tendering, all the bidders must upload Earnest Money Deposit (EMD)/Bid Security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the Tender Receiving Authority i.e. Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar (The date of Earnest money should be between Date of Start of bid and bid submission End date). The successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% of allotted cost in shape of CDR/FDR/BGat the time of contract award. The Earnest Money/Bid Security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of performance security of 5% of the total allotted cost which will be released under rules after successful completion of the DLP.
4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of theExecutive Engineer R&B Division RajbaghSrinagar(Tender Receiving Authority).
5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.
6. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
6.3. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.

Sd/- Executive Engineer,
R&B Rajbagh Division Srinagar (NM)

DIPK-3361/24
Dtd. 22-07-2024

Government of Jammu & Kashmir

KASHMIR POWER DISTRIBUTION CORPORATION LTD

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER ELECTRIC DIVISION (O&M) BIJBEHARA

NOTICE INVITING TENDER

NIT:-EDB/e-tender/ 48 of 2024-25 , Dated: -20-07-2024

For and on behalf of the Governor of Jammu and Kashmir UT, e-tenders (single cover) are hereby invited from Registered Class-A Electrical Contractors for following work under MPLADS.

S. No	Name of Work	Adv. Cost.	Cost of e-Bid/tender document	EMD
1.	Augmentation of 100 Kva by 250 Kva Substation at Laktipora Near Jamia Masjid	7.23	Rs. 500	Rs. 14460
4	Publishing Date & Time	20-07-2024 (1700 Hrs)		
5	Document Download / Sale Start Date & Time	20-07-2024 (1700 Hrs)		
6	Seek Clarification Start Date & Time	20-07-2024 (1700 Hrs)		
7	Seek Clarification End Date & Time	07-08-2024 (1300 Hrs)		
8	Bid Submission Start Date & Time	20-07-2024 (1700 Hrs)		
9	Bid Submission End Date & Time	12-08-2024 (1300 Hrs)		
10	Bid opening date & Time	13-08-2024 (1300 Hrs)		
11	Venue of opening Bids	13-08-2024 (1300 Hrs)		
Position of Funds: Authorized				
Please Read Document Carefully				

The tender document is available on website. Interested bidders may view, download the e-Bid document, seek clarification, and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table above. The Quoted rates shall be Firm, inclusive of all taxes and duties, WCT, freight, transportation up to working sites. The rates shall include costs, if any attracted towards mandatory inspections / testing by the designated agencies and the department will not be required to pay / reimburse anything over and above the price quoted. All the bids must be supported by the Instrument of EMD of the exact amount as mentioned in the above table and shall have been issued post tender publication date. Moreover, any deviation in the EMD amount is liable for rejection.
MSME: Only those MSME's shall be considered responsive who shall have the domain of Installation of Electrical Infrastructure (DTs, Poles, Conductor, LTAB Cable, HTAB Cable, Solar Lights, High Mast Lights, Metering) at LT & HT Level in their certificate of incorporation/registration (UDYAM).

S.No	Percentage of unbalanced bid viz Quoted percentage of NIT	Additional performance security
01	Upto and including	15% below Nil
02	>15% upto and including 20% below	5% of Advertised Cost
03	>20% upto and including 25% below	10% of Advertised Cost
04	>25% upto and including 30% below	15% of Advertised Cost
05	>30% below	20% of Advertised Cost

Sd/-
Executive Engineer,
Electric Division Bijbehara

DIPK-NB-972/24
Dtd. 22-07-2024

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ویمنس ایشیا کپ: انڈیا نے یو اے ای کو 78 رنز سے ہرایا

ڈمبولا// کپتان ہرمن پریت کور (66) اور ریچا گھوش (64*) کی ناٹ آؤٹ اننگز اور پھر گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت ہندوستانی ٹیم نے خواتین کے پانچویں میچ میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو اتوار کو ایشیا کپ میں 78 رنز سے شکست دے کر مسلسل دوسری جیت درج کی۔ یو اے ای ٹیم 202 رنز کے ہدف کے تعاقب میں 123 / 7 اسکور کرسکی اور 78 رنز سے میچ ہار گئی۔ یو اے ای کیلئے کاویشا اگوڈیگے نے آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو وکٹیں حاصل کیں اور 32 گیندوں پر 40 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز بھی کھیلی۔ اس کے علاوہ کپتان ایشا اوجھا نے 36 گیندوں میں 38 رنز بنائے۔ تاہم، پانچ بیٹرز ڈبل فیگر تک نہ پہنچ سکے۔ ہندوستان کی جانب سے دیپتی شرما نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ رینو کا سنگھ، تنوجا کنور، پوجا وستراکر اور رادھا یادو نے ایک ایک بیٹر کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج ہندوستانی ٹیم نے یو اے ای کو جیت کیلئے 202 رنز کا ہدف دیا تھا۔ یو اے ای کی کپتان ایشا نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کیلئے آنے والی شفالی ورما اور سمرتی مندھانا کی جوڑی نے تیز شروعات کی۔ کاویشا نے سمرتی کو 13 رنز پر آؤٹ کر کے ہندوستان کو پہلا جھٹکا دیا۔ پانچویں اوور میں شفالی 18 گیندوں پر 37 رنز کی طوفانی اننگز کھیلنے کے بعد پویلین لوٹ گئی۔ اس کے بعد کپتان ہرمن نے چارج سنبھال لیا۔ ڈیلان ہیملتا (2) اور جمائمہ روڈریگس (14) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ ہرمن اور ریچا گھوش نے 75 رنز کی شاندار شراکت داری کی اور ٹیم کے اسکور کو 200 کے قریب پہنچا دیا۔ ہرمن 20 ویں اوور میں رن آؤٹ ہوگئی۔ انہوں نے 47 گیندوں میں 7 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 66 رنز بنائے۔ ہرمن کے ٹی ٹوئنٹی کریئر کی یہ 12 ویں نصف سنچری ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ ٹوئنٹی 20 میں ہندوستان کیلئے سب سے زیادہ رنز (3,415) بنانے والی بیٹر بن گئی ہیں۔ ریچا نے 29 گیندوں پر 64 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی، جس میں 12 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ یہ ریچا کا ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کیریئر میں پہلی نصف سنچری ہے۔ ریچا کو پلیئر آف دی میچ ایوارڈ دیا گیا۔ ہندوستانی ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 201 / 5 کا بڑا اسکور بنایا۔ ☆ گزشتہ روز ویمنز ٹی ٹوئنٹی ایشیا کپ میں پاکستان نے مایوس کن آغاز کیا اور افتتاحی مقابلے میں ہندوستان کے ہاتھوں 7 وکٹوں سے شکست دے دی۔ ڈمبولا میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان ویمن پہلے بیٹنگ کرتی ہوئیں 20 ویں اوور میں 108 رنز پر آؤٹ ہوگئیں۔ انڈین ویمنس نے 14.1 اوورز میں 112 / 3 کے ساتھ جیت درج کرائی۔ دیپتی شرما (3 / 20) کو میچ ایوارڈ حاصل ہوا۔

ہاردک کی جگہ سوریہ کمار کو ٹی-20 فارمیٹ کا کپتان بنائے جانے کی وجہ آئی سامنے

ویب ڈیسک// ٹی-20 عالمی کپ چمپئن ہندوستانی ٹیم جلد ہی سری لنکا کے خلاف ٹی-20 سیریز کھیلنے والی ہے۔ چونکہ ٹی-20 کرکٹ سے روہت شرما، وراٹ کوہلی اور رویندر جڈیجہ نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے، اس لیے کچھ نئے کھلاڑیوں کو اس دورہ میں موقع مل رہا ہے۔ ٹی-20 ٹیم کی کپتانی سوریہ کمار یادو کو دیے جانے کا اعلان گزشتہ دنوں کیا گیا تھا جس پر اب بھی بحث جاری ہے کہ ہاردک کو کپتان کیوں نہیں بنایا گیا۔ دراصل ہاردک ٹی-20 عالمی کپ میں ہندوستانی ٹیم کے نائب کپتان تھے، اس لیے امید ظاہر کی جا رہی تھی کہ روہت کے ریٹائرمنٹ کے بعد انھیں کپتانی کا ذمہ ملے گا۔ اب اس معاملے میں چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے میڈیا کے سامنے کھل کر بات کی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ آخر سوریہ کمار یادو کو کپتانی سونپنے کا فیصلہ کیوں لیا گیا۔ آج پریس کانفرنس کے دوران انھوں نے کہا کہ سوریہ کمار یادو کے پاس کرکٹ کی اچھی سمجھ ہے اور وہ ٹی-20 میں دنیا کے سب سے بہترین بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ ہمارے لیے کپتان کا فیصلہ کرتے وقت ذہن میں تھا کہ ہم اسے کپتان بنائیں جو ہندوستانی ٹیم کے لیے آنے والے وقت میں تقریباً سبھی میچ کھیلے۔ ہمیں محسوس ہوا کہ سوریہ کمار کپتانی کے اہل ہیں اور آنے والے وقت میں دیکھا جائے گا کہ ان کی کارکردگی کیسی رہتی ہے اور وہ اپنی کردار میں کس طرح خود کو ڈھالتے ہیں۔ اگرکر نے ہاردک سے متعلق کہا کہ پانڈیا اب بھی ہمارے لیے سب سے اہم کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ ایسے کھلاڑی بنیں جو وہ بن سکتے ہیں۔ جو ہنر ان کے پاس ہے، ایسے تلاش کرنا بے حد مشکل ہے۔ حالانکہ ان کے لیے فٹنس واقعی چیلنج بھرا رہا ہے۔ ایسے میں کوچ، سلیکٹرز اور ٹیم مینجمنٹ کے لیے تھوڑا مشکل ہو جاتا ہے۔ ہمارے پاس اگلے ٹی-20 عالمی کپ سے پہلے بہت وقت ہے۔ ایسے میں ہم کچھ چیزوں کو آزمانا چاہیں گے اور دیکھیں گے کہ حالات کیسے رہتے ہیں۔

نتاشا سے علیحدگی اور کپتانی سے الگ ہونے کے بعد ہاردک سامنے آئے

نئی دہلی// ہاردک پانڈیا سری لنکا کے دورے کے لیے ٹیم کے اعلان کے بعد سے ہی سرخیوں میں ہیں۔ تاہم، وہ ہفتے کے روز اپنے اسپورٹس ملبوسات کا برانڈ لانچ کرتے ہوئے پہلی بار عوام کے سامنے آئے۔ بیوی نتاشا سٹینکووچ سے علیحدگی اور T20 کپتانی سے الگ ہونے کے بعد یہ ان کی پہلی عوامی میٹنگ تھی۔ انہیں خوشگوار مسکراہٹ کے ساتھ فٹنس کے بارے میں بات کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ تاہم انہوں نے نتاشا اور کپتانی کے معاملے پر کوئی بیان نہیں دیا۔ پانڈیا، جو گزشتہ سال کے ون ڈے ورلڈ کپ اور اس سال کے T20 ورلڈ کپ میں نائب کپتان تھے، روہت کی T20 انٹرنیشنل سے ریٹائرمنٹ کے بعد کپتان بننے کا سب سے بڑا دعویدار سمجھا جاتا تھا۔ تاہم اب سوریہ کمار کپتانی کرتے نظر آئیں گے۔ پانڈیا نے ہفتہ کو فٹنس کے علاوہ ان مسائل پر خاموشی اختیار کی جنہوں نے ان کی زندگی کو سرخیوں میں رکھا ہے۔ انہیں اس وقت میدان کے اندر اور باہر بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے لیکن ان چیلنجز کی کوئی شکن ان کے چہرے پر نظر نہیں آرہی تھی جسے انہوں نے خوب چھپائے رکھا۔ پانڈیا نے کہا، 'جب ہمارا جسم نہیں تھکتا تو ہمارا دماغ تھک جاتا ہے۔ زندگی میں کئی بار جب میں اپنی حدوں کو آگے بڑھانے میں کامیاب ہوا، تب ہی میرا دماغ تھک گیا لیکن میں اپنے جسم کو آگے بڑھنے کو کہتا رہا۔

چیمپئنز ٹرافی: ہندوستانی ٹیم کی عدم شمولیت پر حسن علی کا بے تکا بیان

نئی دہلی// اگلے سال ہونے والی چیمپئنز ٹرافی کے لیے بھارت کے پاکستان جانے کے امکانات بہت کم ہیں۔ اب پاکستان کے فاسٹ بولر حسن علی نے اس پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بڑا بیان دیا ہے۔ حسن علی نے کہا کہ اگر آئی سی سی ٹورنامنٹ پاکستان میں ہونا ہے تو شیڈول کے مطابق ہی ہوگا، چاہے بھارت اس میں شریک نہ ہو۔ پاکستان کو 2025 میں چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی کرنی ہے۔ اس کا فائنل میچ لاہور میں کھیلا جانا ہے اور اس کے لیے کل تین مقامات طے کیے گئے ہیں۔ کئی میڈیا رپورٹس اور بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کے ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ ہندوستانی ٹیم ٹورنامنٹ کے لیے پاکستان کا سفر نہیں کرے گی اور بورڈ آئی سی سی سے ہندوستان کے میچوں کو سری لنکا یا دبئی منتقل کرنے پر غور کر رہا ہے۔ سری لنکا اور متحدہ عرب امارات چیمپئنز ٹرافی کے بیک اپ مقامات کے طور پر مضبوط دعویدار بن کر ابھر رہے ہیں۔ بھارت نے 2008 میں ایشیا کپ کے بعد سے پاکستان میں کوئی دوطرفہ سیریز نہیں کھیلی ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان آخری سیریز دسمبر 2012 سے جنوری 2013 کے درمیان ہوئی تھی۔

ٹینس: پیرس اولمپکس سے قبل رافیل نڈال کی فارم میں واپسی، نورڈیا اوپن کے فائنل میں جگہ بنالی

نئی دہلی// رافیل نڈال ہفتہ کو نورڈیا اوپن میں ڈوجے آجدوکووچ کو 4-6، 6-3، 6-4 سے شکست دے کر 2022 کے فرانسیسی اوپن کے بعد اپنے پہلے فائنل میں پہنچے۔ نڈال نے اس سے قبل کلے کورٹس پر کھیلے جانے والے اس ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں چار گھنٹے تک جاری رہنے والے میچ میں 36 ویں رینک کے ماریانو نیون کو 6-7، 7-5، 7-5 سے شکست دی تھی۔ انہوں نے پہلے سیٹ میں پیچھے رہنے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے آجدوکووچ کے خلاف بھی کامیابی حاصل کی۔ نڈال نے یہاں 2005 میں 19 سال کی عمر میں ٹائٹل جیتا تھا جس کے بعد وہ پہلی بار یہاں کھیل رہے ہیں۔ وہ پیرس میں رولینڈ گیروس میں اولمپکس کھیلنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے پہلے راؤنڈ میں سویڈش عظیم بیورن بورگ کے بیٹے لیو بورگ کو شکست دی۔ 38 سالہ نڈال نے ومبلڈن میں شرکت نہیں کی۔ وہ پچھلے ڈیڑھ سال سے کولہے اور پیٹ کی چوٹوں میں مبتلا ہیں۔ نڈال اور نوجوان ہسپانوی کارلوس الکاراز پیرس اولمپکس میں اسپین کے لیے جوڑی بنائیں گے۔ ہسپانوی ٹینس فیڈریشن نے اعلان کیا کہ نڈال-الکاراز اولمپکس میں ڈبلز کھیلیں گے۔ الکاراز کو نڈال کا جانشین سمجھا جا رہا ہے۔ نڈال ان کے بچپن سے ہیرو رہے ہیں۔ نڈال نے نہ صرف 22 گرینڈ سلیم جیتے ہیں بلکہ انہوں نے 2008 کے بیجنگ اولمپکس میں سنگلز گولڈ اور 2016 کے ریو اولمپکس میں مارک لوپیز کے ساتھ ڈبلز گولڈ بھی جیتا تھا۔

رویندر جڈیجا کے ونڈے کیریئر پر بریک لگنے کا اندیشہ

ممبئی// انڈین کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے آل راؤنڈر رویندر جڈیجا کے ونڈے کیریئر پر جلد بریک لگنے کا اشارہ دیا ہے۔ نئے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر پاکستان میں ہونے والی چیمپئنس ٹرافی 2025 سے قبل نوجوان کرکٹرز کو موقع دینا چاہتے ہیں جس کے باعث جڈیجا کا ونڈے کیریئر اختتام پذیر ہوسکتا ہے۔ چیمپئنس ٹرافی سے قبل بھارتی ٹیم محض 6 ونڈے انٹرنیشنل میچز کھیلے گی جن میں تین میچز سری لنکا کیخلاف سیریز میں شامل ہے، جس میں سلیکٹرز اکشر پٹیل اور واشنگٹن سندر کو زیادہ سے زیادہ موقع دینا چاہتے ہیں۔ بی سی سی آئی ذرائع کا کہنا ہے کہ ونڈے میں آل راؤنڈر جڈیجا کی جگہ مشکل ہے۔ 2019 ونڈے ورلڈکپ کے بعد سے جڈیجا نے 40 کی اوسط اور 84 کے اسٹرائیک ریٹ سے 644 رنز بنائے ہیں۔ بولنگ میں جڈیجا نے 37 کی اوسط سے 44 وکٹیں لئے اور اکانومی 4.9 رہی ہے۔

گلوبل ٹی 20: بابر، رضوان اور شاہین کو این او سی نہیں

لاہور// پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے گلوبل ٹی ٹوئنٹی کیلئے اسٹار کھلاڑیوں بابر اعظم، محمد رضوان اور شاہین شاہ آفریدی کو این او سی (نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ) جاری نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پی سی بی کے بیان کے مطابق پاکستان کی غیر معمولی مصروفیت اور ان تینوں کھلاڑیوں اور سلیکشن کمیٹی سے مشاورت کے بعد ان تینوں کرکٹرز کو این او سی جاری نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بابر اعظم، محمد رضوان اور شاہین آفریدی کو کینیڈا میں گلوبل ٹی ٹوئنٹی لیگ کھیلنا تھی۔ پی سی بی کو تینوں کرکٹرز کی جانب سے این او سی کی درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ کرکٹ بورڈ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ پی سی بی کی ورک لوڈ مینجمنٹ پالیسی کے پیش نظر یہ پاکستان کرکٹ اور تینوں کھلاڑیوں کے بہترین مفاد میں ہے کہ وہ کینیڈا میں ہونے والے ایونٹ میں حصہ نہ لیں۔ مزید کہا گیا کہ اس سے کھلاڑی سیزن کیلئے اپنی بہترین ذہنی اور جسمانی شکل میں ہوں گے جس کا آغاز بنگلہ دیش کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے ہوگا۔ اس سے قبل پی سی بی نے اسی بنیاد پر نسیم شاہ کو بھی این او سی جاری نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ پاکستان کی کئی ایونٹس میں پے در پے ناکامیوں کے بعد بورڈ نے سخت موقف اختیار کیا ہے۔

انضمام کے الزامات پر شامی کا گیندیں پاکستان لیجانے کا اعلان

نئی دہلی// انڈیا کے فاسٹ بولر محمد شامی نے پاکستان کے سابق کپتان انضمام الحق کی جانب سے بال ٹیمپرنگ کے الزامات پر سخت ردعمل میں کہا ہے کہ یہ باتیں کہیں اور چل سکتی ہے، اس طرح کا کارٹون نما رویہ افسوسناک ہے۔ بھارتی میڈیا کو انٹرویو میں محمد شامی نے کہا کہ پاکستانی (کھلاڑی) ہم سے کبھی خوش نہیں تھے اور نہ کبھی ہوں گے۔ پاکستان کے خلاف جو کارکردگی دکھائے گا، اس بولر کو ٹارگٹ بنایا جائے گا۔ شامی نے کہا کہ انضمام الحق نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے دوران بھارتی بولرز پر بال ٹیمپرنگ کا الزام لگایا تھا، وہ پاکستانی عوام کو دھوکہ دینا بند کریں، اگر چیمپئنس ٹرافی 2025 کیلئے پاکستان گیا تو 3 گیندیں ساتھ لے کر جاؤں گا اور انہیں (انضمام الحق کو) دکھاؤں گا کہ ان میں کوئی ڈیوائس نہیں ہے اور 20 لوگوں کے سامنے گیندوں کو دو ٹکڑے کروں گا۔ شامی نے کہا کہ مجھ پر 2023 کے ونڈے ورلڈکپ کے دوران گیند میں ڈیوائس لگانے کا الزام لگایا گیا، کیا عجیب بچوں والی باتیں کر رہے ہیں۔ انضی بھائی کا بہت احترام کرتا ہوں لیکن ایسے بیانات کی ان سے توقع نہیں کرتا، پاکستانی بولرز نے ہی ریورس سونگ کا جادو پوری دنیا کو سکھایا اور اب ایسے الزامات لگا رہے ہیں، انضمام بھائی کو ماضی میں اپنے بولرز کی جانب سے گیند سے چھیڑ چھاڑ کرنے کے واقعات کو یاد رکھنا چاہیے انڈین فاسٹ بولر نے کہا کہ گیند میں ڈیوائس لگا کر سونگ کروانے کا بیان انتہائی عجیب ہے، لوگوں کو بیوقوف بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے، مان لیں کے ڈیوائس لگا کر گیند کرادی اور بین الاقوامی اب گیا تو پھر کیا ہوگا، انضمام ریورس سونگ کے آرٹ کو متعارف کروانے والوں میں شمار ہوتے ہیں۔

مانچسٹر یونائیٹڈ نے للی کے نوجوان ڈیفنڈر لینی یورو کے ساتھ کیا معاہدہ

مانچسٹر// پریمیئر لیگ کلب مانچسٹر یونائیٹڈ نے 2029 تک چلنے والے لیگ 1 کلب للی سے نوجوان ڈیفنڈر لینی یورو کے ساتھ معاہدہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کلب نے ایک آفیشل بیان میں کہا کہ مانچسٹر یونائیٹڈ کو اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ لینی یورو کلب میں شامل ہو گئے ہیں۔ فرانسیسی ڈیفنڈر نے جون 2029 تک معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جس میں مزید ایک سال کی توسیع کا آپشن موجود ہے۔ 18 سال کی عمر میں، یورو نے للی کی پہلی ٹیم کے لیے 60 میچ کھیلے ہیں۔ پچھلے سیزن میں انہیں لیگ 1 ٹیم آف دی سیزن میں بھی شامل کیا گیا تھا۔ گزشتہ سیزن میں لیگ میں چوتھے مقام پر رہنے میں انہوں نے للی کی مدد کرنے میں اہم رول ادا کی تھی۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کے ساتھ معاہدہ کرنے کے بعد یورو نے کلب کی طرف سے جاری کردہ ایک آفیشل بیان میں کہا اپنے کیریئر کے آغاز میں مانچسٹر یونائیٹڈ جیسے وقار اور عزائم کے حامل کلب کے ساتھ معاہدہ کرنا ایک ناقابل یقین اعزاز ہے۔ کلب کے ساتھ پہلی بات چیت کے بعد سے ہی انہوں نے اس دلچسپ منصوبے کے ایک حصے کے طور پر مانچسٹر میں میری ترقی کے لیے ایک واضح منصوبہ بنایا اور میرے اور میرے خاندان کا بہت خیال رکھا ہے۔ انہوں نے کہا، میں مانچسٹر یونائیٹڈ میں نوجوان کھلاڑیوں کی تاریخ جانتا ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ یہ میری صلاحیت تک پہنچنے اور اپنے نئے ساتھی ساتھیوں کے ساتھ اپنے عزائم کو پورا کرنے کے لیے بہترین جگہ ہو سکتی ہے۔

اے آئی ایف ایف ایوارڈز: سال کے بہترین کھلاڑی منتخب ہوئے لالیانزوالا، اندومتی

نئی دہلی// لالیانزوالا چھانگتے اور اندومتی کتھریسن کو جمعہ کو نئی دہلی میں کھیل دنیا کی کئی شخصیات کی موجودگی میں منعقدہ ایک شاندار اے آئی ایف ایف ایوارڈز نائٹ میں آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) کا سال 24-2023 کا بہترین مرد اور خاتون کھلاڑی منتخب کیا گیا۔ اے آئی ایف ایف کی ایک پریس ریلیز کے مطابق، اس موقع پر موجود معززین میں نوجوان امور اور کھیل مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ، مرکزی پارلیمانی امور وزیر کرن رجیجو، اولمپک میڈلسٹ پہلوان یوگیشور دت، ہندوستان کے ڈیوس کپ کپتان روہت راجپال اور ہندوستانی کھیل دنیا کے بہت سے معروف چہرے شامل تھے۔ اس موقع پر آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن کے تمام اعلیٰ عہدیدار موجود تھے جن میں اے آئی ایف ایف کے صدر کلیان چوبے، نائب صدر این اے حارث، خزانچی کیپا اجے، کارگذار جنرل سکریٹری ایم ستیہ نارائن، ایگزیکٹیو کمیٹی کے ارکان اور ریاستی اداروں کے سینئر عہدیدار شامل تھے۔ وزیر کھیل کا خیر مقدم کرتے ہوئے اے آئی ایف ایف صدر چوبے نے کہا، "میں یہاں ہمارے ساتھ شامل ہونے کے لیے نوجوان امور اور کھیل مرکزی وزیر ڈاکٹر منڈاویہ، اے آئی ایف ایف اور آئی او اے کے اپنے تمام ساتھیوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ یہ ایک خاص دن ہے کیونکہ ہم بہترین کھلاڑیوں، کوچوں، ریفری، ممبر ایسوسی ایشن اور ہندوستانی فٹ بال برادری سے وابستہ تمام لوگوں کا احترام کرتے ہیں، جو ہمارے ملک میں کھیل کو آگے بڑھانے میں مدد کرتے ہیں۔" نوجوان امور اور کھیل مرکزی وزیر منڈاویہ نے کہا، "اے آئی ایف ایف اور ہمارے دوست چوبے کے زیر اہتمام اس باوقار تقریب میں موجود ہونا اعزاز کی بات ہے۔ یہاں بہترین کھلاڑیوں، کوچز، ریفریوں اور ریاستی انجمنوں کو اعزاز پاتے ہوئے دیکھنا بہت اچھا ہے۔ فٹ بال دنیا کا سب سے مقبول کھیل ہے، میرا ماننا ہے کہ کھیل صرف کھیلنے کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ نظم و ضبط اور دوستانہ رویے کے بارے میں بھی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جب ہم انعامات دیتے ہیں، تو ہم جیتنے والوں کی عظمت کو پہچانتے ہیں اور بدلے میں جیتنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ جیتتے رہیں اور بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے رہیں۔ آئیے ہم سب ہندوستانی کھیلوں کو مزید بلندیوں پر لے جانے کا عہد کریں۔" چھانگتے کو لگاتار دوسری بار اے آئی ایف ایف مینز پلیئر آف دی ایئر کا ایوارڈ دیا گیا، وہ کئی بار ایوارڈ جیتنے والے پانچویں کھلاڑی بنے۔ 24-2023 کے انڈین سپر لیگ کپ کے فاتح نے اپنے کلب ممبئی سٹی ایف سی کے لیے تمام مقابلوں میں 11 گول کیے اور سات میں مدد کی اور آئی ایس ایل میں سب سے زیادہ گول اسکور کرنے والے ہندوستانی کھلاڑی تھے۔ ہندوستانی قومی ٹیم کے لیے، چھانگتے نے جون 2024 میں دوحہ میں فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر میں قطر کے خلاف گول کیا تھا۔

میسی کی غیر موجودگی میں ارجنٹینا کی نظریں گولڈ پر

نئی دہلی// ارجنٹینا اپنے طلسماتی اسٹار کھلاڑی لیونل میسی کے بغیر بھی آنے والے پیرس اولمپکس میں مردوں کے فٹ بال میں ریکارڈ کے برابر تیسرا طلائی تمغہ جیتنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ارجنٹینا کے ہیڈ کوچ جیویر ماسچرانو، جنہوں نے 2024 اور 2008 میں ایک کھلاڑی کے طور پر گولڈ میڈل جیتا تھا، اعزاز حاصل کرنے کا ہدف لیکر چل رہے ہیں۔ انہوں نے اسٹرائیکر جولین الواریز اور ڈیفنڈر نکولس اوٹامینڈی سمیت چار ورلڈ کپ فاتحین کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ اولمپک مینز فٹ بال انڈر 23 ٹورنامنٹ ہے، لیکن ہر ٹیم کو تین زیادہ عمر کے کھلاڑیوں کی اجازت ہے۔ 37 سالہ میسی، جنہوں نے 2008 کے بیجنگ اولمپکس میں جنوبی امریکی ٹیم کو گولڈ میڈل جیتنے میں مدد کی تھی، نے بھاری کام کے بوجھ کی وجہ سے پیرس ایڈیشن میں نہیں کھیلنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کلبوں کو اولمپک کھیلوں میں حصہ لینے کے لیے اپنے کھلاڑیوں کو چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ دیگر بڑے بین الاقوامی فٹ بال ٹورنامنٹس کے برعکس یہ کھیل فیفا کی باضابطہ بین الاقوامی ونڈو سے باہر ہوتے ہیں۔ 2008 میں بارسلونا نے میسی کو بیجنگ میں کھیلنے سے روکنے کے لیے کھیلوں کے لیے ثالثی کی عدالت میں اپیل جیتی۔ یہ بتایا گیا کہ بارسلونا کے اس وقت کے ہیڈ کوچ پیپ گارڈیولا کی مداخلت کے بعد، لا لیگا کلب نے بالآخر گرین لائٹ دے دی اور میسی نے اپنی واحد اولمپک مہم میں ارجنٹائن کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا تھا۔ اولمپک مردوں کا فٹ بال ٹورنامنٹ ثابت شدہ ستاروں کے بجائے ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر زیادہ کام کرتا ہے

محکمہ یوتھ سروس اینڈ سپورٹس کولگام کی جانب سے کھیل کود سرگرمیاں جاری

کولگام// محکمہ یوتھ سروس اینڈ سپورٹس کولگام کی جانب سے رواں سال کی کھیل کود سرگرمیاں جاری ہے جس میں محکمہ کی جانب انٹرزونل ڈسٹرکٹ لیول باڑ کے لئے فٹبال اور کبڈی ٹورنامنٹ کا انعقاد عمل میں لایا گیا جس میں ضلع کے چھ زونوں کے ہائر سیکنڈری ٹیموں کے کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ اس ٹورنامنٹ میں ضلع بھر کے دو سو کے قریب کھلاڑی شرکت کر رہے ہیں جس میں زون دمہال ہانجی پورہ، زون ڈی ایچ پورہ کولگام زون کولگام، زون یاری پورہ، زون قیمو اور زون دیوسر کے فٹبال اور کبڈی کے کھلاڑیوں نے حصہ لیا انڈر ۱۹ فٹ بال میں ہائر سیکنڈری اسکول بوگام نے ہائر سیکنڈری اسکول یاری پورہ کو فائنل میچ میں شکست دی اسی طرح انڈر ۱۹ کبڈی میں ہائر سیکنڈری اسکول قیموں جی پی ایس نے فائنل میچ میں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول بوگام کو شکست دی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,